فارسى



2016-17



پنجاب كريكولم اينڈ ٹيكسٹ ئېك بورڈ ،لامور



فارسىي

براي كلاسِ دُوازدهم



پنجاب كريكولم اينڈ ئيكسٹ بُك بور ڈ ، لا ہور

به نام خداي بخشنده مهربان

جمله هقوق نجق پنجاب کر یکولم ایند شیکسٹ نبک بورڈ ، لا ہور محفوظ میں تیار کر دہ: پنجاب کر یکولم ایند شیسٹ نبک بورڈ ، لا ہور منظور کر دہ: وفا تی وزارت تعلیم حکومت پاکستان ،اسلام آباد

فهرس

صفحه		عُنوان	شماره
-1	(نظم)	حبد .	-1
4	(ثقلم)	نعت	-2
7		عين القضات همداني	-3
8		برگزیده نامه ها	
10		شيخ ابوسعيد ابوالخير	-4
11		رُباعيًات ابو سيعد ابو الخير	
13		دمي باشيخ ابوسعيد ابوالخير	-5
16		رُود کی سمر قندی	-6
17	(نظم)	أى بخارات ادباش!	
19		ابوالفضل بيجقي	-7
20		اسپر عادل سبکتگین و آهوی ماده	

-8	فردوسي طوسي		23
-	دانا و نادان	(نظم)	24
-9	عُنصْر المعالى كيكاؤس		26
	پندهاي قابوس نامه		27
-10	فرود گاه	(مكالمه)	29
-11	ئاصر خسرو		32
	از ماستکه برماست!	(نظم)	33
-12	شيخ فريد الدين عطارات		35
	رابعه عدوية		36
-13	سُلطان قُطبُ الدين ايمِک		39
-14	مولانا جلال الدين رومي"		41
-15	شعر مولانا: دوستي نادان	(نظم)	44
-16	شیخ سعدی شیرازی		44
	گلهای گلستان سعدی		48
-17	نقش بانوان در پیشرفټ فرهنگي		53 .
	جامعة اسلاسي		
-18	نظیری نیشاپوری		56
	غَرُل	(نظم)	57
-19	على بن حسين الواعظ		60
	لطائف الطوائف		61
-20	ألودگي هوا	(مكالمه)	64

-21	جلال آل احمد		67
	خسبي درميقات		68
-22	غنيمت كنجاهي		71
	در تعریف پنجاب	(تظم)	72
-23	محمد حجاري		74
	سار گیر	(افسانه)	76
-24	علامه محمد اقبال		79
-25	از خواب گران خیز	نظم	82
-26	كشمير و پاكستان		85
-27	سائين سميلي سركار		88
-28	دربیمارستان	(سكالمه)	90
-29	در گور گاهِ جمهان	نظم	93

مصنفين:

خانم ذُكتر خالده أفتاب

نوازش على شيخ (مرحوم) محمد خان كليم (مرحوم) دكتر غلام معين الدين نظامي

يروفسور دُكْتر أفتاب اصغر

ايذيثر: رياض حسين خالم شكفته صابر تاشر: أردودُ الجِّسَتُ لا بور۔ تاشر: أردودُ الجِّسَتُ لا بور۔ تاريخُ اشاعت ايْدِيشُن طَهاعت تعداداشاعت تيت اكتربر 2016ء اول المُقع ، 5,000

حمد

که مَدنَه سن در و جُدود آورد سادا کریسه شنعمه آشرزگادا عطاکردی به قَضْلِ خویش سادا اگرخط در کشی جُرم وخطادا نیسندازی سن نسایسادسادا شیفع آزد زوان شفط فی دا جراغ وچشیم جُملِه انبیاء دا شنا و صَمدِ بى پايان خدارا الها تساورا پرورد كارا خداوندا اتوايسان وشهادت ازاحسان خداوندى عجب نيست به جق پارسايان كردرخويش خدايا گر تُوسعدى رابرانى شحسدٌ شيد سادات عالم

[شیخ سعدی شیرازی]

ثَنا : تعريف-

بی پایان : بے انتہا ہے حد

خدارا : خداكم ليم-

صنع ؛ تخلیق فن کاری گری-

شُنْعُش : [شُنْع+اش] أس كي تخليق-

درۇ ئود آۋرد : [درۇ ئود آۋردن : پيداكرنا] پيداكيا-ماضى مطلق-

إلها : (اله ال اله اله اله عبود-

مُنْعِما : [منعم+۱] اے مباحبِ بُعست اے نعمتیں

عطاكرنے والےا

آشرز گارا : [آشزیدن نبخشنا] اے بخشنے والے ا

به فضل خويش: اپنے لُطف و كرم سے -

عُجُب نيست : عجيب نهين سے اتعجب كى كولى بات نهين سے-

خط در كشى : (خط در كشيدن) :خط كهينج دينا 'معاف كردينا' تم معاف كردو-

به جن : کے صدقے کے طفیل۔

نَيْندازى : [ازدرانداختن: دروازے سے دُهتكارنا۔ نه +اندازي] تم نه دُهتكارنا۔

ناپارسا : - [نا+پارسا] گنابگار-

برانی : [راندن: بطانا ' گھتكارنا] تُو دُهتكارے -

شَيقع : شفاعت كرنے والا سفارش كرنے والا۔

آرَد : [آوَردن : الانا- آرَد: مضارع] وهال عُمَّا

زوان : دُوح-

شيّد : سردار 'آقاب

سادات : سیّد کی جمع-

جُمله : ثمام سب

تمرين

- ا ماراكِ به و جُودآؤرد؟
- ال معنى " پرۇردگار " چىست ؟
- ال چه کاراز احسان خداوندی عجب نیست؟
- ٣- چراسعدي خودش را (دناپارسا " گفته است؟
 - ٥- چراغ وچشم جُعلِه انبياء كيست؟
- ٢- مندرجه ذيل افعال كے مصادراور ان كے معانى لكھيے : دروجود آؤردا عطاكردى 'برانى -
- ے۔ سبق میں آنے والے جن الفاظ میں "الف ندائیه" استعمال سُوا سے أنهیں الگ لكھیے اور أن كے معانى بتائير -
- ۸۔ کیسی بھی مصدر کے مضارع میں بیک وقت فعل حال کامفہوم بھی پایا جاتا ہے اور فعل مستقبل کا بھی۔ مضارع کی نشائی یہ ہے کہ اس کا آخری حرف ہمیشہ "د" اور اس سے پہلے حرف پرہمیشہ "ل بُر" ہوئی ہے۔ دوسرے افعال کی طرح اس کی گردان بھی کی جاتی ہے۔ زیرِ نظرسبٹی میں استعمال ہوئے والے مضارع اور اُن کی مکمل گردانیں مع ترجمہ لکھیے۔

京京市京

نعت

آری کالام حق به زبان سعند است

دان حق آئنگار زشآن معلند است

اتا گیسادآن زکمان سعند است
خودهر چه از حق است از آن معند است
سوگنی کردگاریه جان معند است
کساینجاشخن نر شروروان مخمد است
کساینجاشخن نر شروروان مخمد است

حق جلوه گرزطرزیان معقد است
آثینه دار پسر تنو وجهراست مناهتاب
تیرفشا "هرآینه در ترکش حق است
دانی "گریب معینی" لُولاً ك"وارسی
هرکس قشم بدانچه عزیز است "می خورد
واعظا حدیث سایة طوبئ فُرُوگزار
غالب اثنای خواجه "به یزدان گزاشیتم

[ميرزا غالب دهلوي]

آري : هان عي هار-

آئيته دار : مظهر-

پرتو : عکس-

بهر: شورج-

آشكار : واضح عيان طاهر-

هرآيته : يقينا بهرحال-

لَوْلاك لَمَّا خُلْقُتُ اللَّه فَلاَّك كي طرف اشاره مي - يعني اح تي الكرآب

نه ہوتے تو شیں آسمانوں کی تحلیق نه کرتاا

وأرسى : (مصدر:وارسيدن: پهنچنا پالينا سمجه لينا) تُوسمجه لي

بدائجه : [بد+آن+چه] أس جيز كي كه جو-

سوكند : قسم-

کردگار : الله تعالی ــ الله تعالی ــ

طوی : جنت کے ایک درخت کانام -

فرو گذار : [مصدر:فرو گذاشتن: چهوزدينا)فعل امر- جانے دے ' چهوزدي -

يزدان : الله تعالى -

مر نبه دان : [ارتبه +دانستن مصدر كافعل امر] مرتبه جائد والا (اسع فاعل)

تمرين

- ا سرايدة الربعت كيست؟
 - ٢- لُولاك چه معنى دارد؟
- ٣- سوگناي كردگار په جان كيست؟
- اس مصرع راكامل كنيد: حق جلوه گر....است.
- ۵۔ " دائي " اور "وارسي "فعل کي کون سي قسم ٻين؟
- ۲- مندرجہ فیل مرگبات میں سے سرگب توصیعی اور مرگب اصافی انگ کیجیے۔
 کلام حق سب پے طوبی ' سروروان ' دات پاك ' نیر قصا۔
 - 2- " مي خورد" كون سافعل ہے ؟ پوري گردان اور ترجمه بكھيے -

عَيْنُ الْقُضَاتِ شِمُدَانِي

آپ کان معید اللہ بن محقد اور لعب عین القصاب بھا۔ ۱۳۹۳ مصوبی ایک اے میں ہمداں میں پیدا ہوئے ۔ مُروَجہ عدوم وفسون میں سہارت حاصل کی۔ اکٹیس برس کی عفر میں شیح احمد عرائی سے ملاقات ہُوئی جسے ان کی رندگی کااپہ موز فرار دیا حاسکتا ہے ۔ تصوف وعرفان کی طرف اُن کاطبعی رُجحان اس مُلاقات کے بعد بہت بڑہ گیا۔ شیخ احمد عرائی سے اُن کی کئی ملاقاتیں ہُوئیں ۔دوبوں میں حط و کتابت کاسلسلہ بھی جاری رہا۔ انہوں نے کئی اور مشائع سے بھی فیص یایا۔

ہورسی اور عربی تصابیف میں سے" تمہیدات" اورائیکیوبات "بہت منشہورہیں ۔ ۵۴۵ء بمطابق "<u>۱۱۰۳ ا</u>ء میں وفات پالی۔

شاعری کے ساتھ ساتھ وہ بہت عمدہ نثر بھی لکھتے بھے۔اُن کی صبعت میں بہت جوش وحروش اور درد وسنور تھا حواُن کی تحریروں میں بھی حھلکتا ہے۔ اُن کی حریریں نکلف اور تعلم سے پاک ہوتی ہیں۔ انہوں نے تصوف وعرفان کے مشکل موضوعات بھی بڑی سادگی اور دلاویری سے بیاں کیے ہیں۔ اُن ک انداز استد لال مسطقیات ہوت ہے۔ عشق ومحب کی چاشی اُن کے عط عظ میں محسوس کی جاسکتی ہے۔

برگزُيده ُنامه ها

ا -أركان إشلام:

بىداسكە چرا ئەرۈرۈرە ۈركۈة ۋىج ۋاخىپ أمدىراي كئولۇل سعادىي اندى - اى غويرا سعادى ارمخىت كىدا خىردك غالىپ گرددىر ھىڭ مختىتھا - ۋىلامىت علىڭ مختىت كىدا أن بۇدكە مخبوبات دىگر رادر أو ئواند باخت -

٢-ايمان:

برادر عریرا بدایت ایمان مصدیق دل است؛ چانکه شك رادر آن معال سود- چون این مایه از نصدیق دردُرُون حاصین لود؛ آدمی رابرآن دارد که حرکات وسکتاب حودیه شکم شرع گند - چون چینی بؤد! او را حود راه سماسد از حدب ازن- ارضاعت عدایت خبرد- چون هدایت پدیدآید؛ آن تصدیق دن یقی گردد. چون میوه که از حامی به پُحتگی رسید

[نابه هاي عين القضاب بمداني]

مجبوبات: محبوبه کی جمع 'پستادیاد چیریں۔

تواندباخت:[توابستن+باحتن] هارسكے كهوسكے متحلثه، كسوشي-

نمی گدارد: [گداشش: چهوڙنا' فعلِ حال متعی]نجي چهوڙني بين(ايسا) بچين کرنے ديتي هيں۔ بدايت:ابتدا' آغاز۔

تمرين

ا - براي چه نمازوروره وركوة وجح واجب آمدا

ال سعادت از جه می خیزد!

ال علامت غلبة معبت مُداحٍه يُؤدا

ال ذكر معبوب جيست؟

ف جون هدايت پديد آيد ؟ چه مي شود؟

٣ . مندرجه ديل الفاظ كوجملون مين استعمال كيجير:

ممي گذارد. فوسترلداردبريكون، هر كام ميوه.

مدرجه ذیل مصادرسے قمل مستقبل کی گردان ترجمے سمیت لکھیں ابتش- رسیدن- گشش-

ال مندرجه فيل الفاظ كي جمع لكهير:

رُوڑہ ۔ سعادت - فرزنات دِل -ميوه-

شيخ ابو سعيدِ ابوالخير

فرسی کے عظیم المرتبت صُوفی شاعر اور شیخ طریقت شیخ ابو سعیدایی شیخ ابوانحیر۳۵۷م بمطابق کا ۱ میں میبهته دمی ایک گؤں میں پیدائوئے۔ یہ شہر وسطی ایشائی جمہوریہ ترکما نستن کے دارالحکومت عشق آ باد سے آٹھ کلومیٹر دُورہے۔ "۳۳ء بمطابق السال میں یہیں آپ کا انتقال ہُوااور مزار مبارك بھی یہیں ہے۔

آپ دیسی غلوم کے مصول سے فارع ہو کر عبادت و ریاصت میں مشعول رہنے لگے تھے -معختلف علاقوں میں مشعول رہنے لگے تھے -معختلف علاقوں میں جاجا کر مشائع سے ملئے اور استفادہ کرتے تھے -وہ پہلے ایرانی شیخ طریقت بھیں جسہوں نے ایسے عدرفانہ افکار کے بیاں کے لیے شاعری کاوسیلہ احتیار کیا۔ سنائی اور رُومی جیسے مامورشعراء ہے انہی کے خرمن کی خوشہ چینی کی۔

ہارسی رُباعی گوئی میں آپ کامقام بہت بلند ہے۔ آپ کی رُباعیوں کالہم موضوع توحیدا مُناجات! پندو منوعظت! اخلاق وحکمت اور عشق ومحبّت ہیں۔ یہ رُباعیاں انبی سادہ اور دلکش رہاں میں کہی ہیں کہ بالکل آج کل کی فارسی میں کہی گئی معلوم ہوئی ہیں۔

رُیاعی رُبعی کانعظ عربی لعظ" رُبع" سے نکلاہے۔ اِس کانفطی مطلب ہے چار۔ جونکہ یہ صنعی سحس چار جار مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے اس لیے اِسے " رُباعی" کہا جاتاہے ۔ اس کاپہلا ' دوسرا اور جوتھا سعسرع آپس میں ہم قافیہ وہم ردیم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ٹیسرے مصرعے میں بھی وہی قافیہ وردیف استعمال کراہے جانے ہیں۔ یہ ایک قدیم صنعی سحی ہے اور فلسفیانہ وحکیمانہ موضوعات کے اطہار کے لیے پسسد کی جاتی ہے۔ فارسی رباعی کے کچھ محصوص اوران ہیں کسی اور وزن میں کہا گیے چار مصرعے رُباعی نہیں کہا گئے جار مصرعے رُباعی نہیں کہلائیں گے ۔ رُباعی کے موضوعات کادائرہ آپ خاصا وسیم ہوگیا ہے اور اِس میں عاشقانہ' رندانہ اور صوفیانہ ساحث کے علاوہ سماحی ' معاشرتی اور سیاسی موضوعات بھی داخل ہوچکے ہیں۔

فارسنی رُباعتی بگاروں میں حصرت شیخ ابو سعید ابوالحیر کے علاوہ بابا طاہر عریاں اور حکیم عمر حیّام بہت مقبول ومعروف ہیں۔

رُباعيًاتِ أبو سعيد أبو الخير (١)

راوتدویسه همر رّوش کسه پتوینند ، خوش اسمت وصل تویسه همر جهمت کمه جویند، خوش اسمت روی تمویسه همردیمده کسه بیسند مکو اسمت نمام تمویسه همر ریمان که گویسد حوش اسمت (۱)

خسوابسی کسه تسرا دولسټ ابسرار وسد مهستند کسه از تسویسه کسس آزار رسید از مسرگ تیسند پسش وغسم پزی مسخسورا کسایس همر دوب وقست حویسش نیا چیار وسد (۳)

يارب ابسه گرم برسن درويس يگر ررسن مَـــِـگــر، دركــرم خــويــش يگــر بــرجــنــد دَيــم لايـــق بــحفــــا يـــش تــو بـــرحــــال مــن خشــــة دل ريــش يــگــر

پُويند [مصدر پُوييدن دوڙيا] فعل مصارع 'وه دوڙين۔

دييه : آنکهـ

تَيُسيد پسنديه كرد [پسيديدن مصدرسے فعل سهى]

آزار : تكلين

ميديش . الديشه به كر-آلديشندن مصدرسے فعل تهي]

محور : ته كهاد [خوردن مصدرسے قعل نهي]

نگر : دیکھ [نگریستن مصدرسے فعلِ امر]

نَيْم : [ن+أم] سَن نبين بون-

خُستِه : تهكا هارا، ثوثا يُهوثا-

دلٍ ريش : [بل+ريش] زخمي دل۔

تمرين

ا - دررياعي اوّل شاعر چه كسى راحطاب كرده است؟

۱۱ اگر خوایی که دوست ایرار به نو رسد باید چکار کیی؟

ال شاعر دربارة سرك ورزن چه گفته است؟

١٣ - شاعر جراكت است كالليبي بحشش بونيستم؟

ف آيا په کسي آزار رساندن حوب است؟

۳۔ دوسری اور تیسری رُباعی میں آنے والے افعال بھی سے افعالِ امرہایئے۔

2- سبق میں سے مركب ا صافي اور مركب توصيعي الگ الگ لكھيے۔

٨۔ قافيم أور رديفين پهچائيے۔

دُمي باشيخ ابو سعيد ابوالخير

(۱) درآن وقبت که شیخ سالبوسعید به بیشا پوربؤد و یك سال مردمان سحی مُنجَمان و حُکمی که ایشان کرده بؤدید و بسیارسی گفتند و عوام و حواص حتی به یك بار در ربان گرفته بُودند که اسسال چنین و چنین خوامه بؤد - بئر در گان واثمهٔ نیشه پورجُمیه در خوامه بؤد - بئر در گان واثمهٔ نیشه پورجُمیه در آبده بؤد - بئر در گان واثمهٔ نیشه پورجُمیه در آبده بودند - به آحر سحنس شیخ ما گفت - "همهٔ مردم گوش و هوش به شیخ دادند تاجه حواهد گفت - شعیخ گفت:

"ای سردسان اسسال همه آن حواهد بُود که خُدای حواید همچنانکه پارهمه آن بُود که خُدای تعاللی حواست ــ" ودست به رُوی فرود آورد محدس حتم کرد-

(۲) حواجه عبدالكريم حادم حاص شيخ ما ابو سعيد بودي گفت

"رُورى ا درويشى سرا بستنامده بُودت ارحكايتهاى شيح ما أورا چيرى مى نوشتم كسى بيامد كه "شيح تُرا مى حوامد" برفتم چون پيش شيخ رسيدم شيح پُرسيد كه "چه كارسى كردى؟" گفتم "درويشى حكايتى چمد حواست ار آن شيخ مى نوشتم " شيخ گفت " يا عبدالكريم حكايت نويس ساش، چان باش كه از تو حكايت كُمد!"

(۳) آورده اسد که روری شیح سه درسیت پور به محله ای فرومی شد. و حمع متصوفه بیش از صد و پهجاه کسی به اوبه هم ناگاه رای باره ای حاکستر اربام بیداحت اداست که کسی می گردد اران حاکستر بعضی به جامه شیخ رسید شیح فارغ بود و بیچ متأثر نگشت حمع دراضطراب آمدند و گفتند "این سرای بار کسیم" و حواست که حرکتی گسد شیخ ماگفت "آرام گیرید کسی کو مستوحب آتش بود به حاکستر با اوقاعت گسد بسیار شکر واحب آید."

(محمّد بن منور ميهني:أسرار التوحيد)

متجم : تجومي --. (پدیک بارگی) لفظی مطلب سے ایک سی بار۔ سُراد سے سب کے په يك بار سبانے ایکارگیا المعيية (یہ بات) اُن کی زبان پربھی۔ درزیان گرفته بُودند: همجنانكه : (ېم +چنان +که) جس طرح که ، جيساکه ـ يار : يجهلے سال۔ هاته چېږے په پهيے -دست په ژوي قرودآورد: بنشائيه أوم : (نشاندن :بثهانا) بثهار كهاتها-أورات أس كو-فرومي شد : (فروشدن گررنا) گرردہے تھے۔ گروه-2 page : مىرقىد، درويش مُتُصَوِّفِه : کچه بیشه کچهه بهوای سی-ياره اي شطعتن ، پُرسُكون-فارخ : متأثرنكشت : اثرته ليات ہم اس گھركى ابنىڭ سے ابنىڭ بجاديں كے - (مصدر: كىدن) این سرای بار گئیم

: مستحق،

مستوجب ۔

تمرين

- ا شيخ ايو سعيد به مردمان چه گفت؟
- ٢- خادم خاص شيخ ابو سعيد درجواب سؤال شيخ چه گفت؟
 - ال شيغ يه غواجه عبد الكريم چه گفت؟
- آیازنی دانسته خاکستر به جامهٔ شیخ انداخت یانادانسته ؟
 - ف مندرجه ذیل افعال کے صبغے اور ترجمه لکھیے:
- مي گفتنك خواهيم گفت خواست- مي نوشتم مي گذرد-
- ۲۔ نادانستہ (نا+دانستہ) جیسے پانچ الفاظ اور ان کے معانی لکھیے:
 - ک فارسي مين ترجمه کيچين:

حضرت شیخ ابوسعید ابو البخیر ایران کے عظیم صُوفی اور نامور شاعر تھے ۔ وہ بڑے صاحبِ دل آدمی تھے ۔ لوگ کور گور سے اُن کی زیارت کے لیے آتے تھے ۔ اُن کی خوبصورت باتیں لوگوں کو بہت مثار کرتی تھیں۔ اُن کی فارسی رُباعیاں آج بھی بہت مثبول ہیں۔

رُودَكي سمرقندي

فارسی کا عظیم شاعر رود کی سعرقندی ، چوتھی صدی پجری میں سعر قد کے نواحی قصیے "رودک" میں پیدا ہوا۔ اِسی نسیست سے اُسے رود کی سعر قندی کیا جاتا ہے ۔وہ ایک عالم وفاصل شخص اور ماہر موسیقار تھا۔ سامائی بادشا ہوں کے دربار سے وابستہ ر ھا۔ وہ بینائی سے محروم تھا لیکن اس کے باوجود اس نے بؤی بھر پور عملی زندگی گراری ۔ اس کا انتقال ۴۳۴۹ / ۱۳۰۰ میں ہوا۔

رُود کی افارسی کاوہ پہلا خوش نصیب شاعر هے جس کا دیوان محفوظ رہ گیا ہے۔ وہ قصیدہ ا مشنوی اغزل اور سرتیہ جیسی اصناف سخن میں کامل مہارت رکھتا تھا۔ اُس کا کلام آسان اور پُرتائیر سے - اِنسانی جذبات واحساسات اور سناظرِ فطرت کے بیان سی اُسے غیر معمولی قدرت حاجس ہے ۔ فکری اور فنی اعتبار سے اُس کا کلام بہت اعلی پائے کا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ اُسے استاد شاعران "اور سلطان شاعران "کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

أى بُخاراشادباش!

یسادِ یسادِ مهسریسان آید هممی زیسرِ یسایَسم پسرنیسان آید هممی خنگِ مسارا تسامیسان آید همی بیسر شویَست میهمسان آید همی مساه شوی آسمسان آید همی مسرو شوی بُسوستسان آید همی رود کی سعرفندی) بُدوي جُدوي " شُدوليان " آيدهمي ريگ " آسو" ودُرشتي هياي أو آپ "ججُرن" ، ازنشاطِ رُوی دوست ای بُنخاراا شاد باش و شادنِی میرماد است و" بُنخارا" آسمان میر سرُو است و بُنخارا بُوستان

ټوي : خوشيو

جُوي : ندي

مُولِیان: بخارا کے نزدیک ایک ندی

بحارا : ازبكستان كا ايك مشهور تاريخي شهر جهان امام يخاري كا مزار بر-

ریگ : ریت

آسو ؛ دریائے جیمون کا پرانا نام۔

درشتی : کهردواین/کهردوی_صحی

ايرنيان: ريشم

بِمَنْكُ : سفيد كهوؤا.

لى : (زيستن: جينا، مضارع زيد)جيو، فعل أمر.

تمرين

ا- سرايندة ابن قصيده كسيت؟

ا- جُوي مُوليان دركجا است؟

٣- شاعر از گذام شهر ستايش كرده است؟

٣- يُخارا در كُدام كشور است؟

۵- رود کی درچه سالی فوت کرد؟

٧- "استعارة" كي تعريف لكهيم. آخري دو شعرون مين أنر والر استعارون كي وضاحت كبجير-

2- مندرجه ذيل الفاظ كے متضاد لكھيے-مهربان- درشتى- شادمان- أسمان

ا- سبق میں استعمال مونے والے مرکب توصیفی اور مرکب اصافی الگ کیجئے۔

ابوالفضل محمد بن حسين بيمقي

ابوالفصل بيہتى ٣٨٥ء بمطابق ٩١٣ء ميں نيشا پور كے قصيے "بيبق" ميں پيدا ہولے - نيشا پور سے عمدوم وفسون كى تحصيل كى اور پھر سلطان محمود غرنوي كے دريار سے وابستہ ہوئے - ايك طويل عمرصه غزنوى سلاطين كى ملازمت ميں رہے - بعد سي ملازست چھوڑ دى اور باقى زندگى تعمنيت و تاليف ميں بسر كى -

بیہتی کی شہرہ آفاق تصنیف "تاریخ آل سبکنگین" ہے، جسے "تاریخ مسعودی" یا"تاریخ بیہتی" بھی کہا جاتا ہے۔ یہ کتاب، فارسی کی اہم نرین تاریخوں میں شمار ہوتی ہے۔ یہ ایک ضخیم کتاب تھی، سگر اس کا بہت ساحصہ صائع ہوگیا ہے۔ جو حصہ باقی رہ گیا ہے وہ سلطان محمود غرنوی کے بیلے سلطان مسعود غرنوی کے دَورِ حکومت کے دس برسوں کے احوال پر مشتمل ہے۔

تقریباً ایک ہزار سال پہلے لکھی جانے والی یہ کتاب ، فارسی نثر کا ایک خوبصورت نمونہ ہے۔
اس کا اُسلوپ تحریر مجموعی طور پر سادہ سلیس اور رواں ہے۔ مصنعا نے کہیں کہی ادبی اندالِ
نگرش بھی استعمال کیا ہے۔"تاریخ بیہتی" میں بڑے فطری انداز میں واقعات کا بیان ملتا ہے جنھیں بڑہ
کر وہ زمانہ آنکھوں کے سامنے مجسم ہوجاتا ہے۔ کتاب کو دلچسپ بنانے کے لیے افسانوی اور
فراسائی انداز بھی اختیار کیا گیا ہے اور سبق آمور حکایات بھی دی گئی ہیں۔

امير عادل سبكتگين و آهوي مادِّه

امیر سبکتگین که باسن، شبی أحوال و أمرارِ حویش باز می نَعود کعت "پیشتر از آن که من به غرتین افتادم، یك رُور بر مسلم بر دیك بمارِ دیگر، وبه صحرا رفتم، یك اُسب داشتم، سحت دونده بود، هسالکه هر صیدی که پیش من آمدی، یاز برفتی، اهویی دیدم چاندوریته راوی اسب رابر انگیجتم. بچه ازمادر جُدا ماند بگر فتمش، بردین نهادم وباز گشتم.

رُوز نردیكِ نماز شام رسیده بود- چون لختی براندم، آوازی به گوش می آمد- بازنگریستم- مادرِ بنجه بود كه بر أثر می می آمدوغریوسی كرد- اسپ برانیدم به طمع آن كه مگروی نیز گرفته آید- بتاحتم- چون باده از پیشی سن برفت- بازگشتم- دوسه بار همچنین أفناد- این بیچاره می آمد ومی نالید، تا بزدیكِ شهر رسیدم- مادرش نالان نالان می آمد- ولم شوحت- با حود گفتم: "ار این آهوبرّه چه خواهد آمدا براین مادر مهربان رحمت باید كرد!"

بچه را به صحرا اندا ختم سوی مادر بدوید و هر دو غریو کردند درفتند شوی دشت می به خابه رسیدم شب تاریک شابه بود اسبم بی جو بسانده سحت تنگ دل شدم چون غمناکی درو تاق بحفتم به حواب دیدم بیر مردی راک مرامی گفت"یا سبکتگی ایدانکه آن بخشایش که برآن آهوی ماقه کردی و آن بچکک بدر دادی، ساشهری را که آن را غرتین گویند، به تو و در رندان تو بحشیدیم سن رسول آفرید گارم!"

من بيدار شدم وقوى دل گشتم وهميشو اراين خواب همي انديشيدم وايلك بدين درجه رسيدم.

تاريخ بهيقى

۱۷ می نمود . (بار تعودن بیان گرنا- فعل ماضی استمرادی) و دبیان گروما تها-

برنشستم : بر(اسب) نشستم، مین گهوڑے پر سوار ہوا۔

به غزنین افتادم : غزنی آنے کا اتفاق ہوا۔

ئىمازدىگر : ئىمازغىسىر-

سنحت دُونِده : تير رفتار(دويدن مصدر دو, دو+نده: اسم فاعل)

صيد شكار-

آمدی : می آمد: آنا تها، قدیم نثر مین ماصی استمراری اس طرح بوتی تهی-(آمد+ی)

بار نرفتی ، باز نمی رفت: وأپس سپس جاتا تهد-

برانگیختم 💎 (برانگیختن بهؤکانا) میں نے دوڑایا، فعل ماضی مطلق۔

بگر فتمش . (به اگرفت + م + ش) میں ہے اُس کو پکڑ لیا۔ فعل ماضی مطلق "به" کا گولی مطلب

نہیں ہے۔

برائر من ا میرے بنجھے بنجھے۔

غريومي كرد . . ماصي استمرادي، وه غرّا ريي تهي، وه آه وفرياد كو رسي تهي-

برگردائیدم 🕟 (برگردیدن لوثاناسوژنا) میں نے واپس سوڑا۔ ممل ساضی سطعی۔

گرفتہ آید : بکڑی جائے۔

یت ختم . (ناخش حمله کرنه پیچها کرنا) میں نے حمله کیا۔ فعل ماضی مطلق۔ "به" کا کوئی مطلب

نہیں ہے۔

همچين أفتاد : همچنين اتفاق افتاد. اسي طرح اتعاق بوا-

نا لار نالاه : (ناليدن: رونا نال+ان) روتي روتي-

دلم شوخت : ميرا دل پسيجا ، مجهے رحم آيا -

آهويره : برني کا پنجد

رحمت باید کرد: رحم کرنا چاہیے۔

تكدل : افسرده، آزرده، دل كرفته

وناق : گنیا بگر

پير مردى : ايك بوژها آدمي-

بتحكك : (بعيه +ك)بعيه محوطه جهوا بعيد

أفريد كار : پيدا كرنے والا خدا.

تمرين

ا ۔ امیر سبکتگی یه کجا رفت؟

۲- امیرسبکتگین در صحراچه کرد؟

ال ولتي بجه آهورا گرفت سادران چه كرد؟

الم جرابته رارها كردا

امیرسبکتگین چه کسی رادر خواب دیده بود؟

٧۔ "آمدن" اور "رفتن" سے ماضی مطلق کی گردان کیجیے۔

د فستنده دید بده راندیم گفتم کرد کو جمنون می استعمال کرین.

٨٠ مندرجه ذيل جملون كا فارسى ترجمه كيجير-

ا۔ وہ گھوڑے پر سوار ہوا۔

۲۔ میں نے ایک هرنی دیکھی۔

الد ایک آواز میرے کان میں یڑی۔

المركى مان ميرے ينجھے بنجھے آدبى تھى۔

۵۔ میں صبح سات بجے بیدار ہوا۔

ជាជាជា

فردوسي طوسي

فارسی کے عظیم شاعر ابو القامم قر دوسی ، چوتھی صدی بجری میں ایران کے مردم خیزقصیے طُوس میں پیدائیوئے ۔ وہ اپنی شہرہ آفاق مثنوی "شاہنامه " کی بدولت زندهٔ جاوید ہیں۔ یہ مثنوی مدیل بیدائیوئے ۔ وہ اپنی شہرہ آفاق مثنوی "شاہنامه " کی بدولت زندهٔ جاوید ہیں۔ یہ مثنوی مدیلان محمود غزنوی کے عہد ۔ (۱۳۸۵ه ۱۳۴۱) میں مکمّل ہُوئی۔ فارسی ادب کی تاریخ میں یہ زمانه "عصر فردوسی" کے تام سے مشہور ہے۔ فردوسی نے "۱۱ الله بمطابق ۴۵ ا میں وقات ہائی اور اپنے آبائی قصیے طُوس میں دفن ہُوئے ۔

شاہدامہ ساٹھ ہزار اشعار پرمشتمل ایک طویل مشنوی ہے۔ یہ ایران کی منظوم سیاسی اور معاشرتی تناریخ ہے۔اس کا پہلا جقہ داستانی عناصر پرمشتمل ہے ، دوسرے جھے میں نیم تاریخی واقعات اور تیسرے جھے میں تاریخی حقائق بیان کیے گئے ہیں۔ یہ بُنیادی طوریر ایک ایسی مثنوی ہے جس میں میں میں جنگ وجدل کی داستانی منظوم کی گئی ہیں لیکن اس میں جابجا ایسے اشعار بھی بستے ہیں جن کا موضوع ادب واخلاق ہے۔ اس اعتبار سے شاہنامہ کی اہمیّت دوجند ہوگئی ہے۔

فرووسی کاکلام سلاست اور قصاصت وبلا غت کااعلیٰ نمونه ہے۔ ہزارسال گزدجانے کے باوجبود، شاہنامہ کی زبان موجودہ زمانے کی زبان معلوم ہوتی ہے ۔ خوبصورت تشبیبات واستعارات اور دنستان نویسی کے لیے دنستین کسایات نے شاہنامہ کافئی مرتبہ بہت بلند کر دیا ہے۔قِقہ گوئی اور داستان نویسی کے لیے جوڈرامائی اسدوب بیان ضروری ہوتاہے ، فردوسی نے اسے بھی ملحوظ رکھا ہے ۔ ان خصوصیات نے شاہنامہ کو ایک عادمی ادبی شاہکار بنا دیا ہے اور دُنیا کی بہت سی رہانوں میں اس کے تراجم ہوجکے

~UFT

دانا ونادان

روان سسرایسنده رامسسش بسرد خرد مسند باش وجها نجوی باش سخن هرچه گویی ، همان بشوی سخن تاتوانی بسه آزرم گوی زیسردسست گرددسرزیسردسست برگرویسی از آن سان گروبشنوی ازبرا بدارد دبرگسس شکوه (شاهنامهٔ فردوسی) سُخن جون بسرابسرشودباخرد توجند انک باشی سخنگوی باش نگرتا چه کاری ، همان بدروی دُرُشتی زِ کسس نشنوی ، نرم گوی جوباسر دانان باشدنشست زگفتسار دانا توانا شبوی زِنادان بنالد دل سنگ و کوه

دوان : دُوح

سراینده : (سرای+دیه) کهنے والا۔

رامش: اطمينان وسكون-

جهائجوی : (جهان+جُوی) دنیا کو تسخیر کرنے والا۔ دُنیا کوطلب کرنے والا۔

کاری · (کاشتن بونا، مصارع کارد) تو یونا بر ایولے گا۔

بدروی ن (درودن:عصل کاثناءمضارع.درود)تو کاثناہے اکاثے گا۔

قرشتى : سختى-كهردراين-

آزرم: ترسى،شرم وحيا-

ازيرا : (از+اين+را) اس لي_

برکس : کسی کے هاں کسی کے نزدیک

شكوه : شان وشوكت-

تمرين

ا - حون سخن یا خرد برابر شو دجه می شود؟

۲- فردوسي سخنگو راچه توجيه كرده است؟

الم أدم از كفتار دانا چه سي شود؟

٣٠ دل سنگ وكوه از چه كسي مي نالد؟

۵ مركب اضافي اور مركب توصيفي الك الك لكهيم:

روان سراينده- مرد دانا- گفتار دانا- سر زيردست- هل سنگ و كوه-

١- سنخن كو(سنعن + كو) اور خرد مىد(مرد+مىد) جيسے باتچ باتچ الفاظ لكھيے۔

2۔ "دانا ونادان" کے اشعار میں آنے والے افعالِ امر نکھیے۔

غنصر المعالى كيكاؤس

امیر شنصر المعالی کیکاؤس بن اسکندر بن قابوس ۱۳ مجری بعطابق ۲۹ ا میں ایران کے مشہور زیاری خاندان میں پیدا ہوئے۔ جوتھی اور پانچویں صدی ہجری میں گرگان گیلان اور طبرستان کے علاقوں میں اس خاندان کی حکومت تھی۔ عنصر المعالی نے مروجہ علم وقنون میں مہارت حاصل کی۔ ۵۲۵ء میں اُنھوں نے ایسے بیٹے گیلان شاء کی تربیت کے لیے "نصیحت نامه" کے نام سے ایک کناب لکھی۔ اس کتاب کو عرب عام سی "قابوس مامه" کہا جاتا ہے۔ عنصر المعالی کا سال وقات معلوم نہیں، البتہ یہ طے ہے کہ وہ ۵۲۵ء تک ضرور زندہ تھے۔

یہ کتاب ایک دیباجے اور جائیس ابواب پر مشتمل ہے۔ اس میں زندگی کے ہر شعبے کے بارے میں راستیما اصول بیان کیے گئے ہیں۔ مصنف نے اس کتاب میں اپنی زندگی کے رنگ رنگ تجربات اور مشاهدات کا نجوڑ پیش کردیا ہے۔ اُن کا لب ولیجہ اتنا پر خلوص سادہ اور درد مندانہ سے کہ جس کی مثال نہیں مُلتی۔

قابوس نامہ پانچویں صدی ہجری کی فارسی نثر کا بہترین نمونہ ہے۔ اس کا اسلوب نگارش سادہ سلیس، اور دلیجسپ سے۔ اسم حکایات اور اپنی زندگی کے مختلف واقعات کی مدد سے مصنّف نے خودی، خود داری فناعت، حُسنِ اخلاقی اور دیانتداری کا درس دیا ہے۔"قابوس نامہ" میں اپنے عہد کی نقافت کی جھلکیاں بھی ملتی ہیں۔ دنیا کی بہت سی اُہم زبانوں میں اس کا ترجمہ ہوجکا ہے۔

پَند های قابوس نامه

بدان أى پسر كه مردم بى غَرَ دائم بى سود بود چون مُغيلان كه تن دارد وسايه ندارد به حود راسُود كند و نه غيررا- بدان كه از هستام غُنر ها بهترين سخن گفتن است - جهد كُن تا سُخن برجاى گويى-سُخن تا پرسيده مگوى واز گفتار حيره ير هيز كُن ، چُون باز پُرسند ، چُز راست مگوى - وتا نعواهند ، كس را نصيحت مگوى و پند شيد ازيار بد انديش و بد آموز بگريز - تابتوانى ، نيكى از كس دريغ مدار كه نيكى يك رُوز بَر دهد به فصل و هُنر حويش عره مهاش و پندار كه توهمه چيرى بدانستى -

پدان آی پسر که سرد مان تازنده باشند، تاگزیر باشند از دُوستان دوست نیك، گنجی بُزُرگ است-چون دوست نوگیری، پُشت با دوستان گین مُگُن-هر که از دُوستان نَیند بشد، دُوستان نیزاز ونَیند بشند، بمرد مان دوستی سیانه دار- بردُوستان به اُمید، دِل میند که من دُوستانِ بسیار دارم- دوست خاصهٔ خویش، خود باش- دوستی که بی جرم، دل از تو بردارد، به باز آوردنِ او مشغول مَبَاش- ونیرار دوستی طامع دُور باش که درستی اُو باتو، به طَمَع باشد نه به حقیقت-

بدان ای پسر که شن پیر شدم و ضعیفی و بی بیرویی بر من چیره شد. من نام خویش را در دایرهٔ گزشتگان یافتمد اگر تواز گفتار من بهرهٔ نیکی نَجُویی، جُویند گان دیگر باشند که شنو دن و کار بستیِ نیکی غنیمت دارند اگرچه سرشت دور گار در آن است که هیچ بسر، بند بدر خویش را کار بند نَباشد، چه آنشی در دل خوانان است، از رُویِ غعلت، دانش خویش برتر از دانش پیران بیند اگرچه این سخی مرا معلوم بود - سپر پدری مر انگداشت که حاموش باشم-

مُغيلان : غاردار جهاڙي-

شود : فاثليب

برجای : اپنے مقام پر، مناسب، صحیح

خېره : فضول، پيهوده

بداندیش : (اندیشیدن سوچا اندیشومصارع اندیش:اس بد+اندیش)برا سوچے والا -

بدآموز ترا آموجش سيكينا/سكهانا، آموردمصارع آمور امرابدية اموز سا

غَزّه : مغرور عمری باتین سکهانر والا

ناگویں : جس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

مياله . مُعتدل، متوارن-

بی نیرویی : ہے طاقتی، کمزوری

چيره ؛ غالب-

گرشتگان : (گدشته کی جمع)گرے ہوئے لوگ، مرحومین،

بهرة اليكي تجويي: (بهره جُسش:حصّه لينا؛ فائده أثهان)نو صحيح فالده به أثهاني-

جُويدِ كان ، اجسش لاهونڭناسجويد مصارع، جوي امر، جوي انده: لاهونڭلر

والا)جوينده كي جمع الموندي والر لوك -

سرشنت : قطرت دروش معمول...

تمرين

ا - يُهترين مُنُرها هسيت ؟

۲۰ - دوسبټ ټيك چه اهميتي دارد؟

٣- چرابايد از دوست طامع دُور باشيم؟

الم حرا توبسنده نام حويش رادر دايرة كرشتگان مي بابد؟

۵- چرا جوانان، دانش خویش را بر ترمی دانند؟

٧- سبق میں استعمال ہونے والے افغال امرونہی الگ الگ لکھیے۔

ك واحدسے جمع اور جمع سے واحد بثاثيے:

پسر- سنعن- مردمان- دوستان- پير- گدشتگان- لجويند گان-

۸۔ میدرجہ دیل افغال کے مصادر اور ان کے معالی تکھیے دارد۔ پُرسید۔ مہدار۔ شہدہ یافتم
 یہ بہالیاں

رُورِ شنبه پُود آقاي حميد و أعضاي خانواده اش، بعد ازناهار، در اناقِ پذيرائي داشتند باهم صحبت مي كردند يكدفعه زنگ تلفُن به صدا در آمد سعيد فوري، گوشي را برداشت و از أناقِ مُجاوَر صدا كرد. "پدر جان، پدر جان عموجان شما رأمي خواهند-"

آقي حميد:" ألو الو --- من حميد هستم مبلي، بلي، صداي شما مي رسد- كجائيد الزلدن كي أمديد المطعنين باشيند ماسر وقت به فرود كاه مي رسيم-"

همينكه به أتان پذيرايي برگشست، غَانْمَش پُرسيد:"مجيد وڍن ويچه هايش چطور اند؟"

آقاى حميد:"إن شاء الله فردا شب حود تان آنها راسي بينيدا"

خانم حميد:"چطور۴أنها كه درلندن هستند؟"

آقاي حميد:"اتبا ازيكشنه گذشته در كراچي هستند وفردا اينجامي آيند"رُورِ بعد، آقاي حميد با خانواده افي به فُرُود كاهِ بين المِلْفي لابور رسيد

آقاي حميد: (خطاب به مأمور إطلاعات)"ببخشيدآقاه پرواز شمارهٔ ۳۰۱ سرِ وقت است يا تأخير دارد؟"

> مامورِ اطلاً عان: "سرِ وقت است؛ آقا جان اصلاً تأخير ندارد." آقا ي حميد:" آقا خيلي مُتَعِنكُرم!"

فروه گاه خيلي شلوغ بود. خانواد ه آقاي حميد به بانگن رفتند گرست ساهني پنج بعد از ظهر ، هوا پيماي شركت هوا پيمايي پاكستان رُوي باندِ قرودگاه فرود آمد وباسرعين زياد ، مثل ماشين بُزُرگي شروع به راندن كرد ـ يَـوَاش يَـوَاش از سُر عَتَش كاسته شد. همينكه مُتَوَقَف گرديد ، فوري نرد بانِ مُتخرك را بادرِ آن وُصل كردند ومسافران شروع كردند به بياده شدن ـ بالاً حره آقاي مجيد وزن وبچه هايش هم بيرون آمدند

آقاي صميد: (در حالي كه آقاي مجيد رابه أغوش گرفته است)"سلام برادرٍ عزيزماخيلي خوش آمديد-چشم ماروشن-"

حالم مجيد" سلام ترادرجان! زن دا داش جان شما چطوريد؟"

خانم حميد: "حدارا شكر، حويَم- شما خوب هستيد؟مسافرتِ شما خوش گزشت؟"

أقاي حميد:"بفرماييد راه بِيُفتيم-بايد هرچه زود تربرسيم منرل، آحر حسته هستيدا"(رُو بهِ سعيد) سعيد جان! طبق قرار، شعا با نويد، باتا كسي بيا ييد-"

سعيد:"چشم، بابا جان- خيالِتان راحت باشدا"

أعضا ، (غُصوكي جمع)اركان افراد،

حانوادِه : خاندان-

نهار الهانا

أتان پديرابي : قرائنگ روم-اجاكي-

پكدفعه : (پك+دفعه)

زنگ : گهنش

يِنفُن : ثيلي فون-مقرس تفظ ہے۔

گوشی : ریسپور-

أتاني شجاور: بغلى كمره ساته والاكمرم

ألو: بيلوامغرس(فارسي بنايا گيا) لعط ہے۔

فرود گاه ۱۰ اثیر پورت

هىيىكە ، (ھىين+كو)بۇرنېي»

بين المِلَلي : بين الاقوامي، انفرنيشنل-

مامورِ اطلاعات . انکواثری آفیسر۔

يرواز الاثث

شنوع : پېچوې،پهيۇ

بالكُن ، بالكوني(مُفَرَّس لفظ مع)

بوا نيما : طهّاره، بواتي جهاز

شركت هواييمايي : بوائي جهازون كي كميني

بالد ، أن وي (مقرّس لفظ مي)

يَوَاشِ يَوَاشِ أَسِنتِهِ أَسِنتِهِ أَسِنتِهِ

ار شرعتش كاسته شد: أس كي رفتار مين كمي آكثي-

ئىتۇقى : ساكن، ئھىپرا بواد

نردبان : سيؤهى۔

وُسل کردند : انھوں نے ملادی ساتھ لگادی۔

داداش : بهياـ

زن داداش : بهابهی–

ېرچه زودتر : جتنا جلد ممكن بوب

بلبق قراد : پروگرام کے مطابق۔

تاكسى: ئىكسى(مُفُرُّس لفظ مے)

خيالتان راحت باشد: آپ مطمئن رييرا

تمرين

ا - آقاي حميد و خانواده اش در كجا نشسته بُوند؟

۲- کو گوشی رابرداشت؟

۳ وقتی هوا پیما ایستاد، چه چیزی را به آن وصل کردند؟

٣- أيا هُوا بيما تأخيري داشت؟

٥٠ جرا سعيد ونويد باتا كسي بركشتندا

 ۲- غیر مدکی زبانوں کے وہ اُلفاظ جو محمولی تبدیلی سے فارسی میں استعمال کرلیے جائے بیں،"مُفَرِّس" الفاظ کہلاتے ہیں- اس سبق میں آنے والے مُفَرِّس الفاظ الگ لکھیے-

ك مندرجه ذيل الفاط كو جملون مين استعمال كيجير:

أتان بليرابي- غيلي مُتُشكّرم- بمخشيف جشم، خيالتان راحت باشد-

٨٠ ضمائر متصل كو مُنفصل مين تبديلي كيجير:

خامواده اش _ خانمس خود تان- خيالتان-

ناصِر خُسرو

حکیم أبو مُعین ناصر بن حارت ایک عظیم فارسی شاعر اور ادیب تھے۔ وہ ۱۹۴۳ء ۱۹۳۱ء ایس بلغ
کے نواحی قصبے قُبادیان میں پیدا ہوئے اور بلغ میں مُروحَه علوم کی تحصیل کی۔ وہ غرنوی حکومت
میں اُہم عہدوں پر فائز رہے۔ بعد میں وہ چعری بیگ کے دربار سے بھی وابست رہے۔ چالیس برس کی
عمر میں انہوں نے سرکاری ملازست چھوڑ دی اور چار بار حج بیت اللہ سے مُشرف ہوئے۔ انہوں نے عائم
اسلام کی سیاحت کی اور پھر اسماعیلی عقائد و نظریات کے پر چار کے لئے بلخ اور بدحشاں میں مقیم
ہوگئے۔ ۱۸۸۵،۲۸۱ء میں انہوں نے بد خشاں میں وفات ہائی۔

وہ ایک بلند پایہ ادیب اور قادرالکلام شاعر تھے۔ اُن کا دیوان تقریباً بارہ ہزار اشعار پر مشتمل ہے۔
اس کے علاوہ"روشنایی نامیہ" اور"سعادت نامہ" کے نام سے دو اخلاقی مثنویاں بھی ان کے نام سے
منسوب ہیں۔ اُن کی نثری تخلیقات میں"راڈ المسافرین،""جامع الحکمتین""وجو دین" اور"سفر نامه"
بہت معروف ہیں۔

اُن کسی شاعری کا بُنیادی موصوع آخلاقی وحکمت اور پندو موعظمت ہے۔اُن کی زبان سادہ ارواں اور پیختہ ہے۔ اُنھوں نے بڑے خوبصورت انداز میں اخلاقی موضوعات بیان کیے ہیں۔ اُن کا اُسلوب بہت زور دار اور اثر انگیز ہے۔



ازماست که برماست

و اندر طلکب طعمو، پروبال بیاراست
"امروز هیمه رُوي زمین زیر پر ماست
می بینم اگر ذره ای اندر ته دریاست
جُنبیدنِ آن پشمو عیان در نَظرِ ماست
تیری زِقضای بدی بگشاد براوراست
وانگاه پر خویش گشاد از نهب وازراست
گفتا: "زِکه نالیم که ازماست که برماست"

رُوری، رِ سرِ سنگ، عُقابی به هوا خاست برراستی بال نَظر کرد و چُنین گفت براوج چوپسرواز گُنج از نظر تیز کر بر سرِ خاشاك یکی پَشّه بِحُنبَد ناگ، زِ کمینگاه یکی سخت کمانی بر خاك بیفتاد وبغلتید چوساهی زی تیرنگه کرد برِ خویش بر او دید

(حكيم ثاصر خسرو)

طُعيه : خوراك ، غذا

پَشُو : مِجَهّر-

ماهى : سچهلى-

ری : (سؤی) کی طرف

ازماست که برماست: جیسا کرو کے ویسا بھرو کے۔

تمرين

ا عقاب در جستجوي چه چيز پرواز كرد؟

۲- چون به شمهرش نگاه کردهه گفت؟

ال تير انداز سخت كماني چه كرد؟

الـ وقتي عقاب تير خورده چه شد؟

۵- عقاب هنگام مرگ چه گفت؟

٣- مندرجه ديل الفاظ جملون مين استعمال كيجير:

روذي- يروبال- مي بينم- يرواز- عيان

ك تشبيه كيا بوتي بر اأس سبق مين دي جانے والي تشبيه كي وضاحت كيجير-

مندرجه ذیل افعال کو منفی یهی بنائیے اور سوالیه بهی:

خامست گفت بیفتات بگشات تالیم،

旅旅旅

شيخ فريد الدين عطار نيشا پوري

شیخ فرید الذین عظار " ۵۳ مجری ۱۱۱۱ میں ایران کے مشہور شہر نیشا ہور کے ایک نواحی اگان الکدکن میں پیدا ہوتے - مروجہ علوم کی تحصیل کے بعد وہ اپنے آبائی پیشے طبابت سی مشغول ہوگئے - اُنہیں بچپن ہی سے تصوف اور صوبیاء سے دلچسی تھی اور وہ شعر وسخی کی خداداد صلاحیت بھی رکھتے تھے - آخر وہ حلقه "صوبیاء سی بھی شمع انجمن بن گئے اور شعر ادب میں بھی انتہائی ممتاز مقام پر قائر ہوئے - ایران پر تاتاریوں کے حملے کے دوران ۱۲۳۰/۵۱ میں اُن کی شہادت ہوئی۔ اُن کا مقبرہ نیشا پور میں ہے۔

شیخ فرید الذین عطار فارسی کے عظیم صوفی شاعر ہیں۔ ان کی صوفیاته مشویاں آج بھی محبت وعقیدت سے پڑھی جاتی ہیں۔ اُن کی ایک عارفانہ مشوی "مُنطِقُ الطّیر" کو بہت مقبولیت نصیب ہوئی۔ غرل میں بھی اُن کا نام بہت اہمیت کا حامل ہے۔ وہ فارسی شاعری میں عرفائی موضوعات متعارف کرائے والے ابتدائی شاعروں میں شمار ہوتے ہیں۔ مولانا جلال الذین رومی جیسے عظیم مفکر اور صوفی شاعر نے انھیں اپنا پیشرو نسلیم کیا ہے۔

فارسی رُباعی کی تاریخ میں بھی عطار کا نام بہت سایاں ہے۔ وہ پہلے فارسی شاعر میں جنھوں لے اپنی رُباعیوں کا ایک جداگانہ دیوان سرتب کیا، جس کا نام"مختار نامہ" ہے۔ تعداد میں کثرت کے علاوہ ان رُباعیوں کا فکری وفتی معیار بھی بہت بلند ہے۔

شیخ فریدالدین عطار کی واحد نتری تخلیق کا نام" تدکرةالاولیاء سے۔ اس میں مختلف اولیانے کرام کے حالات و واقعات بین کیے گئے ہیں۔ تدکرةالاولیاء کی نثر بہت سلیس شستہ اور روان ہے۔بعد میں آنے والے اکثر ویبشتر تدگرہ نگاروں نے اس اہم کتاب سے بھر پور استفادہ کیا ہے۔ اس کتاب کے دلکش اسلوب نگارش سے اندازہ ہوتا ہے کہ شیخ عطار عظیم شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک کامیاب نثر نگار بھی تھے۔



رابعـهٔ عَدَوية (بصرية)

آن شمب كه رابعه در وُجُود آمد، درحانه يدرش چندان جايه نَبُود كه او را در آن پيچمد، و قطره اي روغن نَبُود وچراخ نَبُود پذر او راسه دُختر بود، رابعه چچارم بود از آن، رابعه گويند

چون رابعه بُزرگ شد، پدرو مادرش بمردند. ودریصره قُعطی عظیم پیدا شد. و خوابران مُتعَرق شدند. و رابعه به دست طالمی اُفتاد. اور رابه چند دِرَع بفروخت. آن خواجه، او رابه رنج و مشقّت، کارمی فرمود. روزی بیفشاد و دسشش بشکسست. رُوی بر خاك نهاد و گفت:"اللهی! غریبم و بی مادر ویدر، واسیرم و دست شکسته. مرا از این هٔیه هیچ غیم نیست، إلّا رضای تو می باید."

پس رابعه به خانه رفت ودایم رُوزه داشتی و هَبه شب نماز کردی وتابه رُور برپای بُودی دشی، خواجه از خواب در آمد آوازی شنید نگاه کرد رابعه را دید در سعده که می گفت: اللهی ا تو می دانی که سوای دل من در موافقت فرمان تواست وروشنایی چشم من در خدمت در گاه تو اگر کار به دست من استی، یك ساعت از خدمت بیا سود می اتا تو مرا زیر دست معطوی کرده ای به حدمت تو ار آن دیر می آیم ...

خواجه نگاه كرود قنديلي ديد بالاي سر رابعه آويخته، شَعَلَل بي سلسله اي، وهمه، خانه نُور كرفته- بر خاسست وباخود گفت:"أورا به بندگي نتوان داشستا" پس رابعه راگفت:"تو را آزاد كردم- اگر اينجا باشي، ماهيمه خدمت تو گنيم، واگر نمي خواهي ، هر جاكه خاطر تواست، مي روا" رابعه دُستُوري حواست و برفت و به عبادت مشغول شد

(تذكرةُ الاوليايِ عطَّار)

چندان : اتناه اس قدر-

جاسه : كيزا-

پيچند : (مصدر: پيچيدن: ليفينا) مضارع ۽ لييلي.

ازآن : اِس وجه سے اس لیے۔

مُعَلَّرُهِ ﴿ جُدَاء الكِ الكِدِ

خواجه : آقاه مالكب

كادمي فرمود : (مصدوا كارفرمودن: كام يو لكانا)ماضي استمراري اكام يولكائي ركهتا تهام

نمازمی کردی : نمازمی کرده وه نماز یا هتی تهیں-

بریای بودی : وه حالت قیام میں رہتیں - (بریابودن : بیروں پر کھڑے رہنا)

خوا: خوابش، جدیدفارسی میں موسم اور فضاکے لیے استعمال ہوتاہے -

نیاسودمی : (نه اسودم + ی) نمی آسودم ، مین آرام نه کرتی ، نه رگتی .

مُعَلِّق : لفكائبوا-

دير آمدن : بنير آمدن دير سر آنات

سسله : زنجير

دستور: حکم، اجازت، قانون، جدید فارسی میں گرامر کو"دستور زبان"کهتے ہیں۔

تمرين

- درشمی که رابعه به دُنیا آمد،وضم خانه، پدرش چطور بود؟
 - ۴۔ علت تسنیّه رابعہ جه برد؟
 - الم وقتى خواجه از خواب بيدار شده چه ديد؟
 - ال خواجه به رابعه چه گفت؟
 - ٥ اين درس نوشته كيست؟
- ۲- مندرجہ ذیل ضمائر میں سے متصل اور منفصل جدا کیجیے۔ اور ان کے معائی لکھیے:
 پدرش- غریبم- رضای تو۔ دل من- عدمتَت-
- عد تيسرے بيراگرادن ميں"داشتى"، "كردى" اور "بودى" كن معنون ميں استعمال ہوئے ہيں.
 - مندرجہ ذیل حروف کے معانی لکھیے اور انھیں آسان جملوں میں استعمال کیجیے،
 در۔ را۔ از۔ با۔ بہ۔

单位单位

سُلطان قُطبُ الدّين أيبك

سُلطان قُطب الدین ایبک مثل محمد بن قاسم و سُلطان محمود غزنوی و سُلطان شهاب الدّین غوری از بتیانگرا ران معموی پاکستان است- او ، قرنها پیش، در سالِ۴۰۲ ه ۱۱۸۹۱ م در لاهور فوت کرد. مزار وی در کنارِ بارارِ معروفِ لاپور به نام "انار کلی "قرارداد.

سُلطان قطب الدّين ايبك مومس خانواده غلامان وسلطنت لابور بود- وى غلام امام فخر الدّين ابو حنيفه ه ثانى بودكه دربيشا يور زندگى مى كرد- قطب الدّين علومٍ متداوله و فنونٍ نظامى را آموخته بود- به قرائب قرآن علاقه د زيا دى داشت و به لَقَب "قرآن خوان" معروف شنه بود-

شبلطان شبهاب الدّین غوری وی را پسر خوانده خود قرار داده بود. غوری در سالِ ۴ ۲ ۱۹۱۱ م شبهید شد. بعداز شبهادت وی مشلطان قطب الدین ایبك در لاپور سریر آرای سلطنت گردید و قرآن و سنت را دستورِ اساسی كشورش قرار داد ویاعدل و داد فرمانروانی گرد.

ایبك از سلاطین با شجاعت و گرم بود. در سخاوت نظیری نداشت. كمترین بخشش او صد هزار روپیه بود. به همین علّت مردم اورا"لك بخش" بعنی"بخشند، صد هزار" می گفتند.

"قطب مینار" دهلی بنا کردهٔ وی است- اومؤسس مسجد "قُبهٔ الاسلام" نیز بوده است- معاصر باحواجه معین اللین چشتی وخواجه قطب اللین بختیار کا کی بود و با آنها ارادتی تمام داشت-چوگان بازی راحیلی دوست می داشت-در حالِ بازی ازاسب به زمین افتاد ویر اثر آن فوت کرد دامیانی شیلطان شمس الذین المنتسش عتبره ای برمدهیش احداث گردادیده بود که

در سالهای آخیر باز سازی شده است.

(پروفسور ذكتر أفتاب اصفر)

بنيانگزار : (بيان گراشش بياد ركهت اسم فاعل)باني-

قرنها : (قرن كي جمع) صاديون-

مؤلتس ، باني-

غُلُومِ مُتَداوِله : مُروِّجه علوم-

نظامي : فوجي-

يسرخوانده : منه بولا بيئا-

دستور اساسى : بنيادي قابون، آگين-

إحدان گردائيد، بود : أس نے تعمير كرايا تھا-

باز ساری شدہ است : اُس کی تعمیر دو ہوئی ہے۔

تمرين

ا۔ ایبک غلام کو بود؟

۲- علت فوت کردن وی چه بود؟

۳۰ وي گذام شبهر را پاتيجىت خود قرار دا ده بود؟

اسم مرزا شلطان قطب الذين ايبك كجاست؟

هـ بقبرة وى راكب احداث كرد؟

الـ مدوحه ديل العاظ كے متوادف هم معى العاط لكهيے

مۇسىل-معروقىدىزار-ئىلطان-على-

عد نیچے دیے گئے العاظ پر اعراب (ربر، ربر، پیش) لگائیے۔

معنوىء متداوله قرنها فنون احدائب

٨ خالي جگهي پُر کيجيے:

الم غوري درسال-----شهيد شد-

۲۔ ایپک در لاہور سریر سفطنت گردید

٣ ايبك از سلاطين - شجاعت وكرم بود-

١٣٠ قطب ميتار دهلي بنا كردة -

۵۔ چوگان بازی راخیلی دوست--

مولانا جلالُ الدّين رُوميّ

مولاما حلال الدّیس روسی با مریدان مثل دوستان همدل می ریست، تواضع قون العاده و حُسنِ حمدقی وی، برای وی دُرستان وستا بشگران بسیار فراهم آورده بود- عادت به پیشی جُسَتن در سلام راتا به حدّی رعایت می کرد که وقتی از گوی و بازار می گذشت، هررنی وهر کود کی وحتی هرفقیری هم که با او رو به رومی افتاد وی در سلام براو پیشی می گرفت- حتی بانصارای شهر بیز مثل مُسلمانان سُلُوك می کرد-

مولانا اصعبت با فقرای اصحاب رابیش از هر چیز دوست می داشت و آن رابر شحبت با اگابر شهر ترجیح می داد- شعقت او شامل حیوانات بیم می شد ویاران را از آرار جانوران مانع می آمد- به یاران تعلیم می داد که جوانمرد از رنجاندن کس نمی ربجد و کسی را نمی رنجاند در گذر از گویی یك رور دو تن را در حال نواع دید یكی به دیگری پر خاش می كرد كه:"اگر یكی به می گویی هزار بشتوی ا" مولان رو به آن دیگری كردو گفت:"هر چه حواهی به می گوی كه اگر هرار گویی یكی هم نشنوی"

زمدگی وی با قشاعت و گاه با قرص می گذشت، ابّا از این فقر اختیاری هیچ گونه تا حر سندی مثمان شمی داده ساده ، بی تجمّل و عاری از رُوی ور یا بوده با اهلِ حانه دوستانه می زیست لباس و غداو اسبابِ خانه ای ساده بود- غذایِ او غالباً اردان و ساست یا ما خضری مُحَقّر تجاور تمی گرده از زندگی فقط به قدرِ طبروری تَمتّع می بُرده

ب آنک در بین دوستان و سریدان سی زیست، از آنها فاصله داشت - از به آنها تجدا بود-در آخریس بیماری - در بین دوستان و سریدان سی زیست، از آنها فاصله داشت - از به آنها تجدا آخریس بیماری - در بحظه هایی که اندك مایه بهبود حاصل می شد، با یاران شخن می گفت و آنها را دنداری می داد که در رفتن می ملول نَشَوِیدا بدین گو نو از هر چیز و هر کس با شفقت اشا بدون حسرت جدا

رندگی شصب وهشت سالهٔ اور سرا سریك شعر بوده شگفت آور ترین، پر شور ترین دلاویز ترین شعرها،

(د كتر عبدالحسين رزين گُوب: پلّه پله تا ملاقات رخدا)

تواضع عاجری و انکساری

فون العابه : غير معمولي-

ستایشگر مذاح۔

پېشى : يېل،سېلىت

رنجاندن : تكليث ديناـ

نراع : جهگؤا۔

ېرخاش : ئۆائى، كدورى-

نا حرسندى : ناخوشى، عدم اطمينان

نشان نمی داد . (مصدر: بشان دا دن: طاهر کرنا) طاهر نمیس کرنا تها- (ماهمی استمراری منقی)

تجمّل . شان وشوكت

ماست ، دہی۔

محلق المقير

تَمتُع مِي بُره . ﴿ (مصدر: تعتُع بُردن: فائده اللهاذا) فائده اللهاذا لها.

الدُّك مايه : تهوڙي سي، كچهـ

بهبود : افاقه، بهتري۔

دلداری می داد: (مصدر:دلداری دا دن: حوصله بژهانا) حوصله بژهانا تها-

پرشور : پرجوش،منگامه غيز۔

شگفت آور : (شگفت+آور) حيرت تاكسد تعجب آور-

常常常

تمرين

- ا مولانا جلال اللين رومي با شريدان چطور مي زيست؟
 - ۲- وقتی از کوی و بنزار سی گذشت چه کارمی کرد؟
 - ال چه چيز را بيش از هر چيز دوستاي داشت؟
 - ٣- وقتي كه مولانا دو نفر را در حال بزاع ديد، چه گفت؟
 - ۵۔ زندگی وی چگو ته بود؟
- ٧- آخرين (أحرابين)، شكفت أور (شكفت+ آور) اور دِلاوير (دل، أويز) جيسے پانچ پانچ الفاظ بنائيے-
 - ك- سبق مين أنع والرجم الفاظ كي پانچ مثالين ديجير-
 - ۸۔ "آوردن" اور"گرفتن" سے فعل حال کی گردان ترجمے سعیت لکھیے۔

**

دوستي نادان

شيسر مسردى رفست وفسريسادش رسيد اژد پایسی ، حسرس را درمسی کشیسد وان گسزم زان مسرد مسردانسه بعدید خسيرس هيم از اژدهيا چيوان واژهياد شــــد مــــالازم از پـــــی آن پُـــرد بــــار چون سگ اصنحابِ کیف، آن خرس زار آن مُسلمان سيرتها د ازخستگي خِــرس خَـــارمِ گئـــت از دلبستگــی ورستيز أمدنكس رويان أيسس شمخص خُفت و خِرص مي واندش مَگس آن ساگسس پسس بساز مسی آمند دوان چسنسد بسسارش دانسد از رُوي جسوان برگرفت از گوه سنگی سخت (فت غشمگین شدیامگس، خرس ویرفت يسر رُخ خُسفت، گسرفت، جناي مسال سنگ آؤرد و سگسس را دید بساز بسرمگسس، تنا آن مگسس واپسس خَـزَد بسر گسرفست آن آسیسیا مسمگ ویسزد سننگ، زُوي حافت راخشخاش کارد ايسن مُشل يسر جمله عالم فاش كرد

> مهرِ ابله، يمور خِرس آمد ياين كين او مُهراست ويمراوست كين

(مثنوي معنوى: جلال الدين روسيّ)

جوس

(د كشيدن: جكارناه بهينجنا)جكاري موثر تهر-درمي كشيد

> ايك بهادر آدمي شير مردى

(به فريادِ أن رسيد) أس كي مدد كو پهنچتا۔ قربادش وسيد

نجات بائي- (وارهيدن مصدر، بحاب پايا) وارهيد

> بهادر اور عظیم آدمی۔ سردسردائه

(غار والے دوست) قرآن کریم میں اللہ کے کجید بر کریدہ بندوں کا ذکر آیا ہے امتحاب كبهت

جو ایک طالم بادشاء دقیانوس کے ظلم وستم سے ننگ آکر شبھر سے نکل کر

ایک غار میں بناہ گریں ہوئے تھے تین سو نو سال بعد بیدار ہوئے تو دنیا بدل

چکی تھی۔ اللہ نے ان کی خواہش کے مطابق أنہیں بھر سُلا دید

اصحاب کہم کا گتا۔ قرآن کریم میں ایک گتے کا دکر بیبی آ ا ہے۔ جو ان سڳ اصحاب کيٺ:

حضرات کے پیچھے پیچھے جل پڑا تھا۔ اس کا نام قطمیر تھا۔ اُسے ودداری ک

استعاره قرار دیا گیا۔

ملازمت كرنے والا۔ساتھ رہنے والا۔ A Sti

> حوصله منده متحكل مؤاجد . .

> > تهكن di in

أس نے سور كهادوه سو گياد سريه.

> نگهبان جو کیدار۔ حارس

محيت عقعلق خاطره دلبستكي

وہ اُس پر سے مگھیاں اُڑا رما تھا۔ مي راندش مُكس:

جهگڙا شد، ٻٽ دهرمي ـ

ستير

أس كوكتي بارأس نر بهكايا جنديارش وأتد

> بؤا، موثاء يهاري-زفت

مناسب جگا۔ جّای ساز

چکی کاپتهر ، شرادم بهت بهاری بتیر-آسیاسنگ وَالْيس خَزْد : (خزيدن سے)وايس بو جائے -

خشحاش کرد : حشخاش چھوٹے چھوٹے سعید رنگ کے دائے ہوتے ہیں، سرادہے ریرہ

ريزهكرديا

وسهراًبله ' نے وقوت کی مخبت۔

يقين : يقيناه بلا شبه

كين : كينه ، دشمني -

تمرين

ا ۔۔۔ اودھایی غِرْس راجه می کرد؟

ا - مرددلا ورى چه كاركردا

۳- بيزس جرامكس راني سي كرد؟

۳- خِرْس باآن سنگ بزرگ چه کرد؟

هـ آيا " يسهر أبله" به نُلِع آدم است؟

استعمال کیجرے
 استعمال کیجرے

راداز دیادبرد تاد

کے شاعری میںورن کی مجبوری کے تعت بعض اوقات کچھ سطوں کو معتصر کردیا جاتا ہے۔ یہ عمل" تعلید " کہتے ہیں ۔ عمل" تعلید " کہلاتا ہے اور جس لعبلوں کو معتصر کیا جائے ، اُنھیں " مُحقّف " کہتے ہیں ۔

اس سبق میں سے ایسے الفاظ کی نشاندہی کیجیے۔

به اشعار کس صنت سخن میں لکھے گئے ہیں - کم از کم پانچ اشعار کے قافیے لکھیے -

شیخ سعدی شیرازی

شیخ مشرف اللین بن مصلح الذر عدی شیرازی ۲ * ۱۹۳/۵۲ و کے نگ بهگ ایران کے صوبہ فارس کے مشہورشہر شیرازمیں یہ سے ابتدائی تعلیم شیرازمیں حاصل کرنے کے بعد مشہور سدجوقی وزیرنظام الملك طوسی سر سے سیاست نامه "کے قائم کردہ دارالعلوم "نظامیہ بغداد"میں اعظی تعلیم حاصل کی اور عبدالرحس جوری 'ور شہاب اللین سہروردی جیسے شہرہ آفاق تحلیاء سے کسب فیص کیا۔ نظامہ بعداد سے دارع التحصیل ہونے کے بعد ایران میں یورش تاثار کے نتیجہ میں پیدا موسے دارے یہ امس اور اینزی کے باعث عراق عرب، شام، فلسطس، مصر کے لیے نکل کھڑے ہوئے اور ملکوں سدکری گھوسے پھرے۔ آخر کار شیراز واپس آگئے حہاں اُنھوں نے ۱۹۵۵ اور ۱۹۵۷ ہجری میں ایسی مشہور زمانہ کابین' بوستان" اور "گلستان" لکھیں جس میں اپنی زندگی بھر کے تجربات کا بھول ہیں۔ ایسی مشہور زمانہ کابین' بوستان" اور "گلستان" لکھیں جس میں اپنی زندگی بھر کے تجربات کا بھول کے ساتھ درستی اخلاقی اور تعمیر شخصیت و کردار ک نہایت عمدہ وسیلہ ہیں۔

شیخ سعندی نے ۱۹۱<mark>ء بسطابق ۴۲۹۱ء شیراز میں وفات ہائی۔ شیرار میں اُن کا مزار پر انوار</mark> "سعدیہ" کے نام سے مشہور ہے۔

سمدی در است باید معطیم ساعر دیرے بدی دیک مثال نثر نگار بھی تھے۔ گنستان ان کا نثری شاهکار ہے جس کا ادر سمات دروں میں کوئی ادیب جواب بیش نہیں کرسکا۔

"كستان" سعدى كى نثر فارسى كى حوبصورت ترين نثر ہے۔ يه ادبى اور مسجّع و ملفى ہونے كے باوحود مشكل نهيں ہے۔ گلستان كے اكثر جملے ضرب المثل كا درجه اختيار كرچكے ہيں۔ پہنچان

گلهای گلستان سعدی

(۱) آورده اند که بوشیروان عادل را درشکار گاهی صیدی کیاب کرده یود ونمك ببود. غلامی به روست رفت تا نمك آرد، بوشیروان گفت: "نمک به قیمت بستان تارسمی نشود و ده خراب نگردد." گفتند: "ازین قدر چه خلل آید؟"

گفت. بنیاد صلم درجهان ازل اسد کی بوده است هرکه آمد برومریدی کرده تابدین غایت رسیده است."

拉拉拉

(۲) باد دارم که در ایام طعولیت متعبد بودسی وشب حیل و مولع رهد و پرهیریشی در حدمت در رحمت الله علیه نشسته بودم و همه شب دیده برهم بهسته و مصحفی عریر برک رگرفته وطایعه ای گرد حدمت الله علیه اراینان یکی سر بر سی دارد که دو گانه ای بگرارد - جان حواب غفلت برده اند ک وی نه خفته اند که مرده اندا ۵

پدر گفت "خان پدرا دو بیر اگر باهمی به که در پوستی مودم افتی-" پایاناتا

و ۱۳۰ ه می سیدم وروی از گردش آسمان درهم نکشیدم مگر وقتی که پاییم میده در است بردی از گردش آسمان درهم نکشیدم مگر وقتی که پاییم معدد می با با با بیده به جانع کوف در آمدم دستگاه یکی را دیدم که پای نداشت سکر حمی هو بعدی به جای آوردم ویربی کمسی صبر کردم.

(۳) سردی راچشم در دحہ میں میں مصار رمت دوا کند بیطا راز آنچه در چشم چار پای می کر در دیدهٔ او کشید و گور شد، به دا ور بردند، گفت، "براوهیچ دوان نیست، اگر این حرببودی بیش بیطار نرفتی،"

**

۵) در کس رئے بیپوده بردند وسعی بی دیده کردنده بکی آنکه اندو حب و محورد و دیگر آنکه
 آموخت ونکرده

جوں عمل در ہو نیست بادا ی چار بانی بروا کتابی چند که برا وهیزم است یا دفتر عدم چنده که بیشتر خوانی ته محفق بود نه دانشمند آن سُهی معر راجه علم وخیر (۱) پ دشامی با غلامی عجمی در کشمی مشمست و علام هر گر دریا را مدمد بود و محست کشمی نیر موده، گریه وراوی در تهاد ولرزه برابداسش افتاد، چندانکه ملاصنت، کردبد-

آرام بمنگرفت و عیش ملك، از و مُنقص بود، چاره مداستد محكمی در آن كشتی بود، مداست در حكمی در آن كشتی بود، مملك راگفت: "كنت "عایت نظف و كرم باشد." بغر منود تنا علام رابه درید انداختند اباری چند غوطه خورد، مونش گرفتند و سوي كشتی آوردند، به دو دست درسگان كشتی آویجنت، چون در امند، بگوشت آی سنست وآرام باید، سنش و عجب آمند، پرسید "درین چه حكمت بود" گفت" ازل محست عرق شدن دچشیده بود وقدر سلامت كشتی تعی داست، همچنی قدر عافیت كسی داند كه به مصیتی گرفتار آید "

(گىستان سعدى)

أوردءاند کہتے ہیں۔ روان شیرین ، جان شیرین - نوشیروان (ابران کے ایک بادشاہ کانام) توشين روان كو-يهان "كح ليح "كح معنون مين آيا مح - . شكارب صبيد ده کارن روستا مصدرستانُدن سے فعل امر: لینا يستان رواحه دستوريد وعبنهم خراب بگردد تیاه (برباد) ته سوجائر كجهزياديه أور أضافه مريدي اس جد تک ۔ بدين عايت طغوبيت ئۇكىن-عبادي كتنده عبادي كرنے والا۔ شعتد شب بيدار، رات كوجاكنے والا۔ شب حير أنكه بندكرنا (جهيكنا) ديله برهم بستن قرآن مجيد. شصحب عرير دريوستين مردم أفتادن لفطي مطلب بر لوگوں كي يوسشين مين كهستا، دوسروں كے معاملہ ميں ٹانگ اڑانا۔ زمانے کی گردش۔ دورزمان مُنه بناناء تاراض جونا ـ روی درهم کشیدن پايوش ۽ جوتا۔ یای بوش جامع كوقه كوفه كي جامع مسجدت دلنىگ افسردون سپاس بجای آوردن شكريجالانك

ديده چشم ، أنكهـ

جوتا

سَلُوتري ، مويشيون كَاذَاكثر-

كفش

بيطار

داور : قاضى-

اگرخرنبودی : اگرخرنمی پُود ؛ اگروه گذهانه بوتا

نرفتى ، نمى رفت ، و ه نه جاناب

دركس : دوافراد

بيبوده رنج برُدن : خواه مخواه تكليف أثهانك

چارپانی ایک چوپاید

تىمى مغز ، خالى دماغ، بيوقوت-

هيزم : أيتشفن-

معنت : تكليف، رنج-

مُعَمَّى : مكدر، كبيده

غایت : نهایت

سكارٍ كشتى : كشتى كا پچهلامِشه

زشت : بُراـ

محنتِ غرق شدن : غرق ہونے کی تکلیت۔

عجب آمدن : حيران بونا-حيراني مين آنا-

تمرين

A 100				
گفت:	45%	-1	المشيية	_ !
	-	M/A	3 2000 30	_

- ال يدريه پسرچه گفت!
- ۳- وفنی سعدی شخصی رادید که پای نداشت چه کار کرد؟
 - ۳- داور به بیمارچه گفت؟
 - ۵. گستان بوشته کیست؟
 - ۲- چراعيش پادشاه په هم خورد؟
 - ك. حيكمي ملك راچه گفت ؟
 - ٨- يادشاه چرا تعجب كرد؟
- ۹ ۔ آوردہ اید ، کباب کردید ، بعیمت بستان ، رسم بشود ، بشبیته بودم ، بعضتی ، برو ، کون کون سے افعال ہیں آن کے معانی لکھیں۔
 - ا۔ شکر گاھی اور غلامی میں" ی" بطور" بائے وحدت " استعمال ہواہے بحدتی اور بیافتی میں "ی" کی کون سی قسم استعمال ہوتی ہے -
 - المان المحمد الم

نقش بانوان درپيسرفت فرهنگي جامعة إسلاسي

ايس حقيقت غيرقابل إنكاراست كه پيئرفت ورهنگي مُسلمان ستهاى جمهان راحبران ساحيّه بُود وباسوان تيردرآن شريك وسمسم بُودندسفيچ شعبه اى ارزندگي اجتماعي بُود كه در دردن مُسلمان دُرشادُوقِ مردان سَهُمِ سرشاري تُبُردِه باشنف

بر جسته ترین این بانوان حضرت حدیده بود که درایدن آوردن به رسالت رسول اکرم ازمردان ایر خسته ترین این بانوان حضرت حدیده بود که درایدن آوردن به رسالت رسول اکرم ازمردان ایر گوی سبقت ریودوهمیی بارویاور آنعصرت بُود فحیر گراسی حصرت فاطعهٔ بیراز بانوان بررگی اسلام سحسوب می شود ام المئومتین حضرت عائشه بررگیرین مُعشرو محد در رمان حود بودومه نشران و محدثان راتوبیست می کرد حصرت ریسب دحترشیردل شیر حدا عنی کرم الله و جهه د باشعده نوایی حوددردر بر دمشق همه را به لرزه در آورده بُود

از گارهای بُزُرگی که ملکه ربیده ، همبس خلیمهٔ هارون الرّشید، دررمینهٔ رفاه و آسایش سردم انجام داده همه آگاه اند. مقام ارجمندی که حصرت رابعه بصریهٔ درجیهان تشوف دارده همبشه برای سردان میر باعث رشك بوده است، نام رابعه قزداری درشمر فارسی از اهمیت فوق العاده بر خور دار است.

درسیان بانوان شبه قاره مقام معتار شلطانه رصیه برای بدوان سراسر حیان اسلامی باعث افتخاراست. او نُحُسشن ملکهٔ مسلمان بود. همچنین سلطانه چاند بی بی در ردیب بانوان رز مندهٔ جهان در تاریخ نظامی همتائی نداشت. گفیدن بیگم، دختر طهیر الذین بایر نُحُستین و شاید آخرین مورّج دن در جهان قارسی بوده است. اثر بیما نندش همایون نامه " نام دارد ملکهٔ نور جهان همسر ایرانی شاهنشاه جهانگیر بود. او دربدیمه گویی و نقد شعر در عصر خود نظیری بداشت. در رُسُوم و آداب و لوارم آرایش اختراعات و ریادی کرده بود. ارجمت بانو همسر شامجهان به لقب "میکه ممتاز محل" معروف بود. شامجهان " الب سات محل" معروف بود.

بررگترین دختر شامجهان بیر حانمی دانشوره سحنورونویسنده بود. به نصّوف وصوفیه خبنی علاقه مند بود- کتابی در شرح اخوال مشائخ چشت به نام"مونس الارواح" به سنك نگارش در أورد-ریب انتشاء بیگم دختر اورنگ ریب عانمگیر از بانوانِ دانشمند بود- در عُنوم دین بحرُّداشت-

در شعر و حوشبویسی ونقاشی یار طولایی داشت و اراهی دایش و هر قدر دانی می نمود.

مُستهى بادوان به فرهنگ مُسلمان در پيشرفت فرهنگو در حشان اسلاسي سعي بديج دمودندوعقب، تراز مردان نماندند دختران وبانوان مُسلمان بايدرام آنها را ادامه بدهندو در پيشر فت علم و دانش و فرهنگ نقش منهنمي ايفا كنند

نقش کردار۔

بادوان . (بانوكي جمع)خواتين-

پىشرفىي : (پىش+رىت)فروع،ترقى-

فرهنگی . نقافتی۔

جامعه ۱ معاشره

شهید (شهراحشه)حکه دار، شریکت

احساس : معاشرتی۔

دُوشا دُوش السانه به شانه به شانه

د حسنه ترین مایان ترین

گوی گیناب

گوی سبقت ربود: پیل کر گئیں ، بازی لے گئیں۔

رسينه اسيدان،شعيد

ررسده : (رزم+نده)چنگجوامجاهف

هت برابر،شرپک،تطیر۔

بیماند : (بی مثال بے مثال۔

نقد شعر المامري كي تشيد

لَوْارِمِ اساروسامان-

احتراعات . (اختراع كي جمع) ايجاداس

نَبَحُر: كمال كامل مهارت

نقاشى ، مُصَوَّرى-

ستهی ، مختصریه کب

تمرين

- ا ۔ ۔ بُرجُسته ترین بانوی مُسلمان که بود؟
 - ۲ . عِلْت شهرت رابعه بصریه چیست؟
- ٣- "همايون نامه" و"مونس الارواح" اثر كيست؟
- ٣- چانديي بي در تاريخ شبه قاره چرا معروف است-
 - ٥۔ تاج محل به يادِ كه بنا شده است؟
- ١٧ مندردجه ذيل افعال كي گردانين ترجعے سميت لكھيے:
- تربيت مي كرد. بُناكرد. ساحته بود. ادامه بدهند. عقب نعاند.
- ک مندرجہ ذیل مرکبات میں سے مرگب اضافی اور مرگب توصیفی الگ الگ کیجیے: مِنْتهای جہان۔ دُجتر گرامی - بُنای تاریحی- بانوان بافرهنگ پیشرفت علم-
 - ٨. مندرجه ذيل الفاظ كوجملون مين استعمال كيجيع:
 - پيشرفت، جامعه تويسنغم، هسسرد تقاشي،

نظيري نيشاپُوري

محمد کسین نام ، نظیری تحلّص اوروطن بیشاپور (ایران)تھا۔ دسویں صدی ہجری میں ہرّصیغر پائٹ وہند کے تیموری بادشاہوں کی آدب دوستی اور دادودہش کچرچائس کریہت سے دوسرے شعرا ، کی ضرح برّصعیر چنے آئے ۔ شہنشاہ اکبر اور شہنشاہ جہانگیر کی مدح میں قصیدے کہ کر اُن کے دربارمیس باریاب ہُوئے ۔ اُنھوں نے شاعری کو ذریعہ معاش نہیں بنایا اور تجارت کے سلسلے میں گجرات (احمد آباد -بھارت)میں مقیم رہے۔ ۲۱ - ۱ - ۲۱ میں وہی وفات یائی ۔۔

نظیری بیشا پوری بر صیعرسی آمے والے ایک عظیم شعر تھے۔ اُمہوں نے تمام اصنافی سعن میں طبع آرسائی کی لیک اُر انگیر غربوں کی وجہ سے ہے۔ نظیری کی غزلیں جذبہ واحساس اور فکروف کادلکش امتراح ہیں۔ خوبصُورت تشہیبیں اور استعارے اوربیان کے نئے سے نئے پیرائے اُن کے کلام کاطُرۃ امتیاز ہیں۔ اُن کے ہاں سوسیقی کا عنصر بھی بہت نمایاں ہے ان کی شاعری پربّر صعیر کی مقامی رہانوں اور ثقافت کے واضع اثرات بھی ملتے ہیں۔ معاملات عشق ومحبّت شاعری پربّر صعیر کی مقامی رہانوں اور ثقافت کے واضع اثرات بھی ملتے ہیں۔ معاملات عشق ومحبّت کی چھوٹی اور بظاہر غیراہم ہاتوں کو وہ اتی ہنر سدی سے بیان کرتے ہیں کہ اہلِ ذون متاثر ہُوئے بغیرنہیں رہ سکتے۔

عام طور پرغرل کاہرشعر، جُدا گانہ موضوع سے متملّق ہوتا ہے لیکن نظیری کی بعض غزلوں سی فکری وحدت اور مصمون کا تسلسل بھی نظر آتا ہے۔ یہی ان کی شاہکار غرلیں قوار پاٹی ہیں۔ جانا کہ ا غزل

چه خوش است اردویکدل سرخرف باز کردن شیخن گذشته گفتن، گله را درار کردن

أَثْرِ عَتَابَ بِرُدِنَ زِفِلَ هُمَ انْدَكَ انْدَكَ يَه بِدِيهِهِ آفِرِيدِنَ * يَه بِهَانَهُ سَازَ كُرِدِنَ

تواگر به جور سُوزی ، زِ جفا کشان نیاید به جز از دُعای جانَت رِ سِر نیاز کردن

نه چنان گرفته ای جایه میانِ جانِ شیرین که توان تُرا وجان رازِ هم امتیاز کردن

تو په خوپشتن چه کر دي که په ماگني نظيري په خُدا که وا جب آمد زِ تُواحتر ارکردن

(نظیری ٹیشاپوری)

چه حوش است کیا ہی اچھا ہے اکتما اچھا لگتا ہے ا

يكدل : (يكخدل) گهرا دوست-

سرِ حرف بار كردن 💎 گفتگو كا آغار كرنا، بات چيت شروع كرنا.

گرشته : (گرشتن سے اسم مععول) گزرا ہوا اگرری ہوئی-

دراز كردن : طول دينا، بهيلانا

عتاب ، غم وغشا

بُردی : لے جانا عتم کرنا۔

زدل هم : ایک دوسرے کے دل سے-

اندك أندك : تهورًا تهورًا أيسته أيسته

بدينها أفريدن ، فورى طور پر كوئي بات بنانات

بهانه ساز کردن : بیانه بنانا-

جفاکشان ، (جفاکش کی جمع)طلم سیمے والے استثلوم۔

دُعا جانب كي (سلامتي) كي دعاـ

رِهم : ایک دوسرے سے۔

استياز كردن : پهچاننا، الگ الگ كرناـ

يوغدا : غداكى قسم-

واجب آمد : واجب ہے-

احتراز كردن : يربيز كرناه بعينا-

تمرين

ا۔ "یکنل" چه معنی دارد؟

۲- منظور ازبيت دوم چيست؟

ال العراق شرطا دركدام بيت آمده است؟

الاساده وروان بثويسيد

۵۔ لوالی و ردیتِ این غُزَل را بنویسیند

٧- مندرجه ذيل العاظ كے متضاد لكھيے:

خوش- اندای - جفاد شیرین- جور-

ک مندرجه دیل افعال کیا ہیں؟ ان کی گردانیں ترجمے سمیت لکھیے

سوزى - نيا يد كرفته اى - كردى - آمد

۸۔ سبق میں استعمال ہونے والے سرکپ اضافی اور توصیفی الگ الگ لکھیے۔
 ★★★

على بن حُسين الواعظ كاشفي

فحر الدین علی کے باپ مسین واعظ کاشفی نیموری دور کے نامور واعظ اور مصنف تھے۔ معرالڈیں علی ہے۔ ۱۳۸۹ء میں ان تھے۔ معرالڈیں علی ہے انہی کی نگرانی میں مروقہ علوم وفنون کی تعصیل کی۔ ۱۳۸۹ء میں ان کے والد کا انتقال ہوا تو انہیں ہرات کا واعظ مقرر کیا گیا۔ ۹۲۹ء ۱۵۰۸ء میں وہ عہدہ سے معرول ہو کر قید کردیے گئے۔ دہئی کے بعد وہ گرجستان چلے گئے۔ ۱۵۳۳ء میں ان کا انتقال ہوا۔

عملی بی حسین واعط کاشفی نثر نگار بھی تھے اور شاعر بھی۔" رشحات عیں العیات حرزالامان اور مثنوی محمود و ایار" آپ کی اہم یاد گاریں ہیں۔ اُن کی کتاب تطالف الطوائف" کو سب سے ریادہ شہرت مملی۔ چودہ ایواب پر مشتمل اس کتاب میں رندگی کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھتے والے لوگوں کے نبطائف جمع کیے گئے ہیں۔ لطائف سے مراد صرف مراح اور مداق ہی نہیں بلکہ معنی غیر نکات اور دیگر اہم مطالب بھی اس کی دیل میں آتے ہیں۔

یہ کتاب طرافت و شگفتگی اور نکتہ پروری کے لیے ببہت معروف ہے۔ اس میں بہت سے بادشہوں وزیروں امیروں اور شاعروں کی زندگی کے بعص محمی گوشے ہے نقاب کیے گئے ہیں۔ اس لیے اس کی تناریحی اور معاشرتی اہمیت یہت بڑہ گئی ہے۔ یہ کتاب ساداء رواں اور شگفت نثر میں لکھی گئی ہے۔ معنف نے کہیں بھی تقبل الفاظ سے اپنے اسلوب کو مشکل اور بوجھل بہیں ہونے دیا۔

ﷺ

لَطَائثُ الطوائف

(۱) پددشاهی، ندیم خود را گفت کن" نام آبنهان این شهر رابویس!" ندیم گفت: "شرط کُی که نام هرکس نویسیم سرا بدان عتاب وسیاست نگنی- " گفت: "نکیم!" اوّل نام پادشاه نوشت، پادشاه گفت: "تو براتی به صد برار دینار به فلان گفت: "تو براتی به صد برار دینار به فلان لنو کر دادی که به فلان دیبار دُور دست رَوَد و آن وَجه را نقد کوده بیاورد؟" گفت: "بلی، چنین است!" گفت: "من او رامی شناسم که در این دیبار نه ملك داردانه رنی وفرزندی- اگر آن وجه را به دست آرد و مروز عالم نهد وه به قلمر وِپادشاه دیگر رَوْد چه می گویی؟" پادشاه گفت: "اگر او آن وجه را بالتمام بیاورد عالم نهد وه به قلمر وِپادشاه دیگر رَوْد چه می گویی؟" پادشاه گفت: "اگر او آن وجه را بالتمام بیاورد در نویسم-"

(۲) رُوری، دو سرد نرد قاصی آمد ند. یکی بر دیگری مالِ خطیر دعوی کرد او انکارِ صرف نمود.
 قساصسی از شُذعسی پسر سید کسه: "این رز، بسه وی گجادادی؟" گفست. "در پای فلان درخست، درفلان صحرا-"گفست: "برو، از آن درخت دو برگ تازه بیار تامن ازایشان گواهی طلبه-"شدعی به طلب برگها رفت ومنکر، منتظر بدشست.

قاضی شهده بود، روی به وی کرد که آربردبه آن مشغولی تمام کرد-در گر میهای شرافعه که منکر راغفلتی شده بود، روی به وی کرد که آربردبه آن درخت رسیده باشد!"گفت: "هنور نرسیده باشد" قاضی گفت: "گنت: "هنور نرسیده باشد" قاضی گفت: "گر باوی در پای آن فرخت معامله نکر ده ای، چه می دانی که دور است یا نردیك؟" شنکر خجل و منفعل شد واز انکار به اقرار باز گشت جون مذعی برگها را آورده قاضی گفت: "برگهای تو پیش از آسدن گواهی دادندوم ماسله از هم گرشت." پس منکر دست مذعی گرفت از محکمه به حاله آورد ومال تسلیم او کرد.

" القدمان حكيم سياه چرده بود. كسى أو رابه بندگى گرفت واروى آثارِ عدم وحكمت مشاهده مى نصود. رُورى، خواجه به رسم استحان وى را گفت: "كو سعندى يكش وبهترين اعصاى او را به نردس آر-"لقدن كو سعندو را بكشت ودل وزبانش پيش حواجه آزرد. رورى ديگر گفت: "كو سعندى بكش وبهترين اعضايش بيارا" تُقمان كوسفندى ديگر بكشت وهم دل وربائش آورد. حواجه كمت:"اين چگو نه است؟" گفت: "هيچ چير به اردل وربان بيست" اگر پاك باشد، وهيچ چير بد تر از آن نيست، اگر نا پاك

(على بن مُسين واعظ كاشفي)

الطائف : (الطيف كي جمع) لطيفي معتى حير باتين الطيف الكتر-

طوائف : (طائفه کی جمع)مختلف گروه-

ابلهان ۱ (ابله کی جسم)یے وقوق لوگ

شرط کی : (شرط کردن سے قعلِ اس) وعدہ کیجیے۔

سياست : سزاد

براتي : (برات - ي) ايك مُندَى، ايك چيك

دُور دست دُور دراز۔

ۇجە . رۇم-

نقد کرده : کیش گراکے_

بالتَّمام الكمُّل طور يرد

مال خطير : رياده مال _

انکار صرف ، صاف انکار –

مُدعی : دعوی کرنے والا۔

دربای : کے نیچے۔

سَيِّمات (سيم كي جمع)أمور مقلمات-

مشعولي تمام . مكمل انهماك ، پوري مصروفيات-

گرمی مصروفیت

معامله : لين دين...

خجل شرمتانه

مُنفعِل ، نادم

محكمه . عدالت

سياه چرده ا سياه قام

به رسم امتحان ۱ امتحان کی غرض سے

تمرين

ا - يادشاهي به نديمش ڇه گفت؟

٢- قاصي مُذعى رابراي چه فرستاد؟

ح أقمان كه بود؟

٣- جرأ دل وزيان يبترين أعضا است؟

a- بدترین اعضا گدام اند؟

ا- مندرجه ذيل پيراگران كافارسي ترجمه كريي:

حضرت لُقمان بڑے نہک آدمی تھے۔اللہ نے قرآن مجید میں اُن کا ذکر قرمایا ہے۔ اُنہوں نے اپنے بیٹے کو بڑی عمدہ نصبحتیں کی ہیں۔ ہمیں قرآن کریم میں سے آپ کی نصبحتی پڑھنی جاپیٹیں اور اُن پر عمل کرنا جاہیے۔اُنہوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا تھا:

"اے میرے پیٹے! کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہ بناو ۔ ساں باپ ک اعترام کرو۔ نماز پڑھو۔ اجھائی کا حکم دو اور برائی سے رو کو۔"

存存位

آلودِ گي هوا

معلِّم: بجه های عریز! آلودگی هوایکی از مسایلِ مهم امروزی است که ما با آن روبه رُوهستیم- آیا شما می دانید که آلودگی چیست؟

أسامه: آقا! آلودگي رامي تواليم كثاقت بناميم-

شعلم بله کملاً دُرُست گفتید آلودگی و کثافت یکی است دیرِ ماکثافت را دُوست ندارد هیچ مسلمان نمی تواند هیچ نوع آلودگی را درست دا شته باشد طبق تعالیمِ اسلام نظافت انیمی از ایمانِ مااست، درسِ امروزیِ ما راجع به آلودگی هوااست که آن را آلودگی معیط کتافت هوا یا کثافت محیط نیز می گویند بینید اگر ماهر روز حمّام گنیم روزی پنج بار وضو بگیریم از بسیاری از بیما ربها محفوظ می مانیم.

سنرسد: بیحشید آقاء کسانی که هر روز حقام می کنند و ژوزی پنج بار وضو می گیر ند جرا مریض می شَوَند؟

مُعَلَم. بُزُرگترین علب بیماری آنها، آلودگی محیط است- آیا کسی ازمیانِ شما می تواند بگوید که علب اساسی آلودگی هوا چیست؟

سىميد: به نظر من، آلودگي هوا بيشتر به علَت دود غليظِ اتو بوسها، كاميونها، واڭنها،وسه چرخه ها وگردوغيار به وُجُود مي آيند

شَعَلُم: أفرين سعيد جان، دُرست گفتيند دُودِ دُود كشه، بوي بدِ گاز هاي مسموم وفاضل آبهاي كارخانه ها به آلودگي هوا اضافه مي كُند دُودِ سيگار هم محيط را كثين مي كند همهُ اين آبودگيه به انسان و محيطروي آسيب مي رساند

أسامه، جنا ب أسنادا حالا بعر ماييد چطور مي توانيم از آلودگي هوا جدوگيري گييم؟

مُعنَّم، أحسَست! سُوْالِ حيلي حوبي است كه پر سيد يد- به نظرٍ من براي جلوگيري از آلودگي
محيطه "سازمان پاسباني محيط" بايد فقال تر باشد مردم هم بايد در پاك وتمير نگهداشتي محيطه به موران دولتي همكاري كنند- هميشه به نظافت حانه، حود واطراب آن توجّه داشته باشند- شهر داري بايد بد روهاي قاصل اب شهررا سر پوشيله بسازد تابوي بد آن درهوا پراگنده نشود- كنار كا نالها حيابانها و برر گراه ها بايد در حكاري شود- در داخل شهر ها باغها و پار كها ساحته شود- كارحانه ها وابستگا ههاي اتو بوسها و كاميوسها بايد در خارج از شهر شنقل شود- همه شما بايد به اين مسئله مهم وابستگا ههاي انديده اين مسئله مهم

دانشجویان. خیلی متشکّریم! مُعَلَّم: حدا نگهدار شما!

(دكتر علام معين الدين نظامي)

آلودگي هوا . فصائي آمودگي-

مهم : ابه-

اسروري آج کل کاء سوجوده

رُو يه رُو ، آمنے سامنا۔

کثافت ، آدودگی۔

مبق کرسطایق

تعالیم کی جمع)

نظافت . صعائی، پاکبرگی

شعيط ، ماحول-

حبّه م كردن ، نهاناء

علت وجه سبب

أساسى ' بُيادى

به نظر س میری دائے میں، میرے خیال میں۔

دُود غيظ گاڙها ڏهوان_

کامیون اثرک

والمحنى ويكس

سهچرخه رکشاد

دُود كش . (دُود + كش) چمني-

بوي يُد پُو۔

گارهای مسموم او دهریلی گیسیس-

فاصل آب فالتو پاني اکثر کا گدا پاني ــ

سیگر ، سگریٹ۔

كثيف الكنداد

آسىب مى رساند. . (أسيب رساندن تقصان يېنچانا)قصان يېنچاتى چين، فعل

*_"

جلوگيري

ساز مان پاسبانی معیط : ادارهٔ تحفظ ماحول-

پاك وتميز : صاف ستهرا

بأ موران : (مامور كي جمع)افسران-

دولتي : (دولت جي)سر کاري

همكارى : تعاون، مدد

شهرداری : میونسیل کمیٹی-

بدرو : گندے بانی کی نالی۔

سرپوشيده : ڏهکي ٻوڻي۔

براگندونشود : نه پهيلر-

ک غالبها : (کافال کی جمع)نمهرایی-

نزرگراه : (بزرگ او) شابرام

درختکاری : شجر کاری۔

ایستگاه : زایست+گاه)ادًاـ

تمرين

ا - "آلودگي هوا" چه معني دارد؟

٢- آيا اسلام الودكي را دُوست دارد؟

ال علَّتِ اساسي ألودكي هوا جيست!

۳- ابودگی هوا برای انسان وجنهان چه حطر دارد؟

۵۔ چطور سی نو انبہ از آبودگی ہوا جلوگیری کبیم؟

٣- مندرجه دين الفاظ كو جملون مين استعمان كوين:

كاملاً- بطافت- بُرُر كَثرين- به نظر من- مُتشكريم-

ك واحد سر جمع اور جمع سر واحد بنائير:

علت درس ألود كيها باغها دانشجويان

۸۔ سبق میں آنے والے فعل خال کے صبیعے اور ان کے مصادر لکھیے۔
 ۲۵ ﷺ

جلال آل احمد

حسین نام تھا اور لقب جلال الدین۔ قلمی نام جلال آلِ احمد سے۔ ۱۹۲۳ء میں تہران کے ایک معروف مذہبی خانوادے میں پیدا ہوئے۔ عُنوم دینی کی تعلیم کے ساتھ ساتھ فارسی ادب میں بی ایج ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ سولہ سترہ برس کے تھے کہ لکھنا شروع کردیا۔ ۱۹۲۹ء میں چھیالیس برس کی عمر میں وفات پائی اور تہران کی نواحی بستی حصرت شاہ عبدالعظیم میں دفن ہوئے۔

جلال آلِ احمد نے چھوٹی بڑی تقریباً چائیس کتابی یادگار چھوڑی ہیں جی میں سے سفت مقالہ غرب زدگی، خیانت روشن فکران سنگ گور مدیر مدرسه، نون والقدم، نفرین زمین، دید و بار دید، سه ثار اور زن زیادی بہت اہم ہیں۔ جلال آل احمد درس وتدریس کے ساتھ ساتھ صحافت سے بھی وابستہ رہے اور سختلف سیاسی ومعاشرتی موضوعات پر پر مغر مضامین لکھتے رہے۔ ناول نویسی اور افسانہ نگاری میں بھی ان کا نام بڑی اہمیت کا حاصل ہے۔ اُنھوں نے معاشرے کے پس ماندہ طفے ، چاکلاتہ رسموں اور عورتوں کے مسائل کے بارے میں بہت اثر انگیر افسانے لکھے اور شہر ت ہائی۔ جلال ایک روشن خیال دانشور تھے۔ اور اپنی زندگی میں کئی فکری اقلابات سے دُوچار ہوئے۔ اُنھوں نے اپنی تعریروں میں اس روداد کی تفصیلات لکھی ہیں۔ وہ اسلام کے احیاء اتحاد عالم اسلام اور مشرقی تھیڈیب کے فروع کے بہت بڑے حامی تھے۔ اسی لیے ایوان کی نئی انقلامی نسل اُنھی اپنے فکری راہنماؤں میں شمار کرئی ہے۔

جلال نے کئی اسلامی اور یوری ملکوں کی سیاست کی اور سفر نامے نکھے۔ ان کا سفر نامه محے" خسمی در میقات" فارسی سفر ناموں کی تاریخ میں بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ جلال کی ایک محے" خسمی در میقات" فارسی سفر ناموں کی تاریخ میں بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ جلال کی ایک کامیاب نثری تحلیق ہونے کے علاوہ یہ سفر نامه واقعاتی نثر کا ایسا شاہکار ہے جس سی احساسات وجذبات کی نہر سادہ رواں اور روز مرہ بول چال کو جذبات کی نئر سادہ رواں اور روز مرہ بول چال کی زبان کے قریب تر ہوتی ہے۔ اس سفر نامے میں یہ تمام خصوصیات اپنے کمال کو پہنچی ہوئی ہیں۔ کہیں کویں محسوس ہوتا ہے جیسے لکھنے والا خود کلامی کردہا ہے۔

خسى درميقات

چه، وبیم صح مگه بودیم دیشب هشت وبیم از مدینه راه افتادیم ماشین بك اتو بوس بود که سقمش را برداشته بود عد لباس احرام را از مدینه پوشیده بودیم سقی آسمان بر سر وستاره هاچه پایین، و آسمان عنجب بردیك، و من هیچ شبی چان بیدار نبوده اجاریر سقی آن آسمان و آن ابدیت هرچه شعر که از برداستم حوانده، به رمزمه ای برای حویش، وهرچه دقیقتر که تو انستم در خود نگریستم تا سپیده دمید

سندی مینان صنعا" و اسروه "عجب کلافه می گید آدم راهیکسو پُرت می گرداند به هرار و چهاد صد سال پیش به ده هرار سال پیش - جماعت که دسته به دسته به هم رنجیر شده انده و در حالتی به چمدان دُور از سنجندوسی، می دوند، وچرحهایی که پیرها را می برد این گم شدن عظیم فرد در جمع بیعنی آخرین هذب این حساع، شابد ده هرار نفر، شابد بیست هراز نفردریك آن، یك عمّل رامی گردند.

(جلال آلِ احمد)

غَسى (حس+ى) ایک تنکاد

میقات: وہ محصوص مقام جہاں حاجی احرام باندھتے ہیں۔

راہ اُفتادیم : (راہ اُفتادن چلنا انکل کھڑا ہونا سے فعل ماضی مطبق) ہم چلے۔

ماشیی . گاڑی۔

سقفش (سلنب+ش) أس كي جهت،

برداشته بُودند أنهون نر أثها دى تهى-

زمزمه کنگمامث

نگریستم نگریستن دیکھنا ہے فعل ماصی مطلق) میں سے دیکھا۔

شهیده . صبح کی سلیدی، یو-

گلافه مرکردان، پریشان، سرکردان،

بَرْت می گرداند : ﴿ الْتُوابِرمي گرداند) تجهے لوٹا دیتی ہے۔

سعى : "صفائاور "مروء"نامي پهاڙيون كے درميان تير تير چدا با دوڑنا حاجيون

کے لیے ضروری ہونا ہے۔

شجذوبي اجذب وجنون-

جرشها ، (جرخ کی جنع)وپیل چیئر-

جمع ، مجمع، پجورا-

دریك أن ایک لمحے میں، ایک وقت میں۔

دور ۱ اردگردد

مواجهه أمر سامي يونا-

نطمى . نظم وضبط-

ته: بدن مجسم کامرکری حصه

جُعت : جوڙا-دوعدد

دونادہ : (دویدن دوڑیا ہے دودے دو+بدراسم فاعل) دوڑیے والا۔

ا۔ توپسندہ کی از مدینہ یہ راء افتادہ بود؟

ال "صفا" و"مُروّه" چيستا

٣- كساني كه نمي توانىد بدوند، چطور"سعى"مي كنند؟

الهاجر"كه بود؟

٥۔ آغرین کُلُتِ اجتماع مع چیست؟

٧ ـ مندرجه ذيل الفاظ كو جعلون مين استعمال كرين:

جاد فجب، تنفيد گلاف، جُفت،

ك- سبل مين استعمال بونے والے افعال ماضي اور ان كے مصادر لكھيے-

۸۔ گفتی، کردن اور راندن سے "قۇنده" کی طرح کے الفاظ بنائیے۔
 ★★★★

غنيمت ڭنجاهي

محمد اکرم نام اور غنیمت تحلّص نها- گجرات (پنجاب یاکستان) کے نواحی گؤں " گُنجه" کے رہنے والے تھے- عمالم وقماضل شنجص تھے اور سماسمیه، قادریه سے نسبت ارادت رکھتے تھے-۱۵۳۷ مکے لگ بھگ وفات پائی- گنجاہ میں مدفور ہیں-

غنہمت گنجاہی برصعیر کے اہم شاعروں میں شمار ہوتے ہیں۔ وہ ایک دُور افتادہ علاقے سے تعنق رکھتے تھے اور ادبی مراکز سے دور تھے۔ اس کے باوجود اُن کے کلام ک فنّی مرتبہ اور اُن کی دبان کا معیار بہت بنند ہے۔ وہ ایک قادر الکلام شاعر تھے۔ رنگیں بیان اور شوخی ادا اُن کے کلام کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ "دیوان غنیمت" کے نام سے اُن ک فارسی غربوں ک محموعہ موجود ہے۔

خنیسمت گنجابی کوغزل کے علاوہ مشوی نگاری سی بھی بڑی سہارت حاصل تھی۔ اُن کی مثنوی انہرنگ عشیق بردی ساوی ہے۔ بدی شراد مشنوی انہرنگ عشیق برصغیر سی تحلیق ہونے والی ایک نساند ، عشیقیه مشوی ہے۔ بدی شراد شاعروں میں امیر خسرو اور فیصی کی مشویوں کے بعد غیست گنجابی کی یہی مشوی فی کے بعد تر مرتبے لگ پہنچ یائی ہے۔

مثنوی "نیرنگ عشق" کے مرکری کردار حطه ، پنجب سے تعنق رکھتے ہیں۔ اس کا انداز بیان ہے ساخته ہے۔ تراکیب دلکش، لفظی بعد شیں جست اور نشیبهات واستعارات میں شوخی ورعنائی ہے۔ اُنھوں سے صنائع بدائع کا استعمال نے سٹال ہر سدی سے کتا ہے۔ اس کے بعض اشعار اسے مقبول ہوئے ہیں کہ ضرب المثل کا درجه احدیار کر گئے ہیں۔ برصعیر میں فارسی مشوی کی تادیخ میں غنیمت گنجاہی کی مثنوی کا مقام بہت بلند ہے۔

دَر تعريفِ پنجاب

ب حُدوبيهاي مُسس آبادينجاب قسم خورده به خاكش آب كوثر گياهسش دل رُباي رُلف سُئيل رُح حُوب نه به پيشسش حط كشيده درايس گيلشس بُود گرم تماشا هوايش سررميي عشق دين است

سدیدم کشوری عارتگرتاب جه پنجاب انتجاب بهت کشور عُبسارش آب ورنگ چهسرهٔ گُس به هرحاسیره ارحاکش دمیده خُنك آن کس که درهِنگام سرما به گرما هم هوایش دلنشین است

بُتانَش جُون زِ رُويِ وسهر جُوشند شکر گؤيند و گوهر سي قر وشند (غنيمت گنجاسي: نيرنگ عشق)

غارت كر . (غارت+كر) لوثنر والاءلثيرات

تاپ ، بست، حوصله

حوبان (خوب کی جمع) حسین وجمیل لوگ

به پیشش خط کشیدہ : اس کے ساسے لکیریں کھینچتے ہیں، اس کے ساسے بیچ ہیں-

بُتانش . (بُت+ان+ش)اس کے خوبصورت لوگ

زِ رُوي سپر : محبت کی وجه سے-

شکر گویند : شکر جیسی میٹھی باتبی کرتے ہیں۔

گوهرسی فروشند : موتی بیجتے ہیں سوتی رولتے ہیں-

تعرين

ال شعر دراين مثنوي كدام ناحيه راستوده أست؟

٢- "انتخاب هفت كشور" يعني جه؟

السابه نظر شاعره غبار أين ديارجه مقامي دارد؟

۳- در قصل گرما،هوای پنجاب چطور است؟

٥- زيبا رُويان پنجاب ڇگونه حرف سي زنند؟

ال مندرجه ذيل مركبات مين سے اضافي وتوصيمي الگ الگ لكھيے

آب كوثر- چهرهٔ كل- رُخ خوبان- غار تگر تاب- انتحاب هدى كشور،

ک علم بدیع میں صنعت تصاد سے مراد دو متضاد معنی رکھیے والے الفاظ کو شعر یا نثر میں

لانا سر مثلاً شب ورور، رشت وزيبا، نيك وبد، تاريك وروش

وغیرہ پانچویں شعر میں"صنعت تصاد"استعمال ہولی ہے، اس کی نشاندہی کیجیے۔

٨- پهلے دو شعروں كو فارسى نثر ميں لكھيے۔

محمد حجازي

مطیع الدوب محمد حجاری 190ء میں پیدا ہوئے ابدائی تعلیم اپنے والد سیّد بصر اللہ سے حصل کی۔ بارہ سال کی عمر تک مدرسہ ہدایت میں ریر تعلیم رہے بعد اران کیتھونگ سکوں میں تعمیم جاری رکھی۔ 191ء میں ڈاٹ اور سار کے محکمت میں ملازم ہوگئے 191ء میں ریڈیو اسجینئرنگ کی تعلیم کے بیے فرانس گئے۔ لیکن ان کی طبیعت آرٹ اور ادب کی طرف ماثل تھی۔ وہ نو سال تک یورپ میں محلف مصامین بڑھتے رہے۔ نہوان میں واپسی پر تحکمہ سالبات میں کام کیا۔ پھر محکمہ نعلقات عامہ اور پریس کے ڈائریکٹر رہے۔ 190ء میں "ایران امرور" کے ایڈیٹر رہے۔ 190ء میں نائب وریر اعظم کے عہدے پر فائر رہے اور ایرانی سیسٹ (محلس سا) کے رکن بھی رہے وہ انحمن روابط فرھیگی ایران وہ کستان اور رستا حیر رہاں کے صدر تھے اور حاموشی سے سیاسی اور ملی خدمات انجام دیتے رہے۔ ایک ایران وہ کستان اور رستا حیر رہاں کے صدر تھے اور حاموشی سے سیاسی اور ملی خدمات انجام دیتے رہے۔ ایک ایران وہ کستان اور رستا حیر رہاں کے صدر تھے اور حاموشی سے سیاسی اور ملی خدمات انجام دیتے رہے۔ ایک ایم ایک ایران میں انتقال فرمایا۔

حجاری ایران کے مشہور اور عظیم مصنّف شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے افسانے ، باول اور ڈرامے سکھے بیس اور غیر رہانوں سے فارسی مرجمے بھی کیے ہیں۔ لیکن ان کی شہرت ان کے افکار اور الشائے بطیف کی وجہ سے ہے۔ ان کے مشہور باونوں افسانوں اور محموعوں کے نام یہ ہیں،

آئیسه هسمه پریجهرا ریبه پروانه آهگه سرشك راز پتهان اندیشه بسیم سخنان جاوید، ساغرب

ڈراہے:

حجاری ریڈیو کے ڈائریکٹر حس بھی رہے۔ اس عرصے میں اُنہوں نے ڈرامہ نگاری بھی کی۔ ان کے مشمور ڈرامے حوابراں میں "نعانشنامہ" کے بام سے معروف ہیں، یہ ہیں:

مسافرت فم ماحی آفا متخدد، عروس فرنگی، حافظه محمود افا راز کیل کنید. ان که سب سے مشمور ڈرام "مادرِ زن" ہے۔

تراجم:

حجاری نے تراحم میں بھی نام پیدا کیا ان میں چید ایک یہ پین روً یا، رشد شخصیت، شاد کامی، عشق پیری، راز دوستی، سلامت رُوح، حکمت ادیان۔ حجاری بڑی سر شار رُوح کے مالک اور سور عشق میں ڈویے ہوئے تھے۔ وہ فنون لطیفہ کے شیدائی تھے۔ ان کے دن میں رُوح انسانی کا در دیھد وہ اپنے مصامی میں معاشرے کے فساد وُحرابی کو واضح کرکے ایک مذیر راہید کی طرح راہ مستقیم کی طرف اشارہ کرتے تھے۔ وہ اقتصادی ناہمواریوں کے روندے ہوئے یست حالوں پر اپنی درد مندی کا اظہار کرتے تھے۔

محمد حجازی زندگی کی مشکلات پر قابو پانا اور دشواریوں سے مقابله کرنا سکھانے ہیں۔
حجازی کی نشر بہت خوب ہے چھوٹے چھوٹے سیدھے سادے جملے لکھتے ہیں۔ ترکیب میں
کہیں ابہام اور پیچیدگی نہیں۔ بلا کی سادگی اور معمی خیری ہے۔ جملوں کے دروبست میں توازن
سے اظہارِ خیال کے لیے صوروں سے موروں الفاظ کا انتحاب کرتے ہیں۔ ملک انشعراء بہار نے لکھا
ہے۔ "کہ ان کی نثر شعر سے زیادہ رواں ہے۔ مجموعی طور پر لطیف آھگ معسوس ہوتا ہے۔"

مارگير

حائمی که حتی اعراق می گریدگفت وقتی در کنار شهر منول داشتیم، روزی در خانه تسها مانده بودم، ار صند وقحانه صدائی آمد ، آهسته گوشه پرده راکنار رده دیدم هیولائی مشعول اسباب جمع کردن است. بحبال ایسکه بیصدا از حاله بیرون بروم، پابرهه حود را بایوان اندا حتم، چیری مهیب ترار درد بچشم خورد، بی اختیار فریاد زدم آی مارا

همیس قدر یا دم هست که شبیدم یکی گفت کعنست؟ آمدما دیدم گرفتار درد ومارم، زانو هایم تررید، افتادم وار حال رفتیم وقتی بهوش آسدم مثل آن بودکه از حوص بیرون آمده باشیم، درد بالا سرم نشسته بودر بسیرو صورتیم آب میرد-گفت حانم نترس، حدا مرا فرستاده بود که شمارا از دسمی این مار حلاص کیم، بین دستهایم حالی است،یك پوش بمییرم اماحق وحساب میدانیم -

جنون قنوة حركت بداشتم كفيم أن كيف راارزوى سيربياور.. رفت و آورد. ده تو مانش دادم، گفت بنجندا اكربنجاي شما مرد بودكارش راسيسا حتم .. گفتم بعوص اين جوانمردي، حيرمي بيني، بروهر وقت بيپول شدي بيااينجاد

صار کشت را برداشت و گفت شما که حال نداریدا در گوچه رابیندید می بیرون کشیك میکشم تا نوكر تان بیاید- همه دردها مثل می وحسابدان نیستند.

یک ساعب گدشت تا حسن بو کر آمد. معلوم شد فراموش کرده بوده در راقعل کند. برای ایسکه مرا از فحش دا دن فریاد کردن سعبرف کند. گفت خانم یك مرد که آنظرف جوی نشسته یك مار دستش است بقدر اژدها.

بعد ها نقریب هر مباه پکسار درد جواسمود میبآمدودر میبر د میگفت بعدام عرص کنید " سار گیر"است منعی منگرفت ومیرفت- اتفاق یکرور که آمده بود پول بگیر دمجلسی دا شتیم، شوهرم قصه وابرای مهمانیه نقل کرد.

دوسست روانشساسی داریم، کعست بایس آدم بگوئید باشد تاس بیایم ، کارش دارم. چندی بعد دوستمان امد که بهترین نوکر هارا پیدا کرده ام!گفتیم که باشد؟ گفت همان دردِ مارگیر.

همه تعجب کردید، پر سیدیم چطور بادمی که دردی کرده اطمیتان میکتید؟ گفت بگداریداؤل مشاسی برنم نابنواند مطلب راروشن کنم فرص کنید فواره آبی که معمولاً پنج متروشش مترمیپرد اتفاقاً ده مشر بنزند از این اتفاق چه نتیجه میگرید؟ آیا نمیگوئید این فواره قدرت ده متر پریدن وارد؟ قوهٔ احلاقی انسان راهم باید همینطور اندازه گرفت.

مقع مفسای هرکس آن مرتبه ایسب که یکبار باوح آن رسیده اگر بعد از آن پست شد بعلت موانع است، باید موانع راار راهش برداشت تاهمیشه خود رادر آن مرتبه فگاه بدارد ویلکه از آن بگدرد

(محمّد حجاري)

ميالقه إغراق

استوركاكمره مبتدوقحاته

هيولا

خوفناک تر سپیب تر

> دزد جور

سائپ مار

كهفتا زائو

له الدر (ترسيدن مصدر: الرباسي فعل نهي) نترس

تريال پوش

طاقبت قره

پرس۔ بیگ کیت

ایران کی کرنسی کا نام ہے۔ توسان

غالي جيب-مقلس(يي+پوق) نيبول

کلی كوجه

ایک گهناد يك ساعت

> لفل 45

ید زبانی- گالی فيحبش

> ندي جوي

مارگير سائب پکارنے والا۔ سیرا

> ميلعي کچھ رقم

> > سنايا نقل کرد

عائم نفسيات روانشتاس

اجهلتا ہے۔ ميپرد

> ميثر متر

اجهلنا پريسن

ركاوثين (مامع كي جمع) موائع

ا ـ نويسنده اين داستانِ كوتاه كيست؟

٢- خانم در ايوان خانه چه ديد؟

ال خانم میان کدام دو چیز گیر کرد؟

ال آيا روانشناس باذرد ملاقات كردا

هـ كزد آدم شوبي بوديا آدم بد؟

٣- مندرجه ديل الفاظ فارسي جملون مين استعمال كيجيع:

ستبعول مبتدوقعاند فجش دادنء روانشتاس حق وحساب

عد ممدرجه ديل انفاظ كي واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائيے۔

كيف مارد توكرها خانه موانع زانوها

۸۔ "می بینی" کون سا فعل ہے !پوری گردان اور ترجمہ لکھیے۔
 ۵۰۵۰۵۰

علاًمه محمّد اقبال

چه دُشوار است که شاعری بخواهد به مَدَدِ سُحن سلتی سیوُس و دل مردهِ رابه مُقاوست وتلاش در راهِ آزادی خویش برانگیزدا

محمد اقبال لاهوری، در قرن بیستم، عذایی چین بُرُرگ و شریف برای خود بر گریده بود ومی کوشید رُوح استقامت و نیروی حیات و حرکت را درمندت حویش بد مد و آنان رابه آرادی خواهی واستقلان طَسی مُصمَم گرداند. از این رُوء شعر أو القاء پویایی ونهصت و خبیش وتیش است و این مقهوم را به صور گوتا گون طرح می گند.

وقتی کیدا شعرش از به مهمست و کوشش وهمت دعوت می کُندا شعرش از حیث مصمون وترکیپ الفاظ و منوسیقی کیلام اربیده و پُرتوان و هیعان انگیر سی شود و حون را در رگها به حوش می آورد. می خواهندهمان شُنور وشنوق و سُوری را که در سیته دارد ادر دِل دیگران برافرورد امردمی بیدار و گوشندِه و آژاد تربیت نمایند

آرروي اقبال أن بنود كه مدي او خود سر نو شيشان را تعييل كسد نه استعمار كران اقبال به همة مردم ستم رخو شرق تونج دارد و منحاطب وي همه، أنان هستند او در عم همة مسلمانان وهمة اسيران استعمار است، دعوت أومُبتي است بربار شناحتي اسلام وتكيه بر آبيي يردان.

اقبال در صدام و در ملت افسرده و خود باحثه شبه قاره هده رُوحی بویه ماند و آبان را ازحواب غفلت بر خیر أند او شعر های همت انگیر گرای ملّت حود بسیار سروده است او شاعر را در سینه ملت چون دلنی تیسده می دید از این رُو نام باد وی در بردملت پاکستان و مردم مشرق رسین وفارسی ربانان پس از اُونیر گرامی است و آواره اش رُوبه افرودی -

(دُكتر غلام مُسين يُوسقي:چشمة روشن)

جذرجهك مُقَارِمت كوششمبعي وعمل-تلاش (مصدر برانگیختن آبهاربا)فعل مضارع آبهارے-برانگیرد سدي-قرن كسى كے دل ميں كوثى بات أالنام انقاء بهاگ دوڙه حرکت وعمل۔ بوبايي تحريك بيعبب صورت کی جمع شکلی۔ صور (مصدر طرح کردن بیش کرنا)فعل حال، وه پیش کرنا ہے۔ طرح سی گید تمامه مسيه فبكان (يُر+توان) تواناءقوت سے معمور-ير ټوان ولوله انگيز-هيجان انگير (كُوش +ىده) اسم فاعل اجالوجهد كولے والا- (كوشيدن مصدر) -كوشنده السميت مأتلوه سر بوشت مبتىء ثبتني بهجان آگایی بار شئاحتی بهروساء مسهارات نكيه الله تماثي_ يردان اسم مفعول، خود كو بار جائے والى-خودباحته (مصدر، برحير اندن أثهانا، جكاما) فعل مصارع، جكالر، أثهائر-برحير ائد (تب +بده:اسم فاعل) دهؤ كسے والا ير جوش- (تبيدن ، مصدر) -تياده اس وجه سے۔ ار ایی رُو أصافه افروني أواريا شبهرت

- ا علامه اقبال برای چه می کوشید؟
- ۲ . وقتی همگان را به بهصبت و کوشش وهنت ، دعوت میکرد شعرش چگوبه بودند؟
 - ٣- اواز شعرش چه سي حواست؟
 - ارزوى اقبال چه بُود؟
 - ۵۔ اقبال در صدد چه بود؟
 - ۱۲ مندرجه دیل افعال کون سے ہیں؟ان کے مصادر، گردانیں اور برجمه لکھیے۔
 برانگیردد می کوشیدد سرودہ است دعوت می کند گرداند
 - مركب اصافى اور نوصيفى الگ انگ لكهيے.
 - راه آرادی، شعر أو مردم ستم زدید اسیران استعمار ملت افسرده
 - ٨- واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے:
 - شاعر- سخن- آنان- صور- رگها- دیگران- اسیران- ملت-پذیدی

از خواب گران خيز!

أى غنجه، خوابيده چو نركس، نگران حيز كاشانه، سارفت به تاراج غَمان اخيز ازنىائه، سرغ چَمَن، از بانگو ادان خيز از كرسى هنگامه، آئش نَفسان خيز

ار حواب گران، حواب گران، حواب، گران خيز د الا خواب گران خيز

خاور هومه مانناه غُبارِ سرِ راهی است یک داله دخاموش واثر باخته آهی است هر ذرّهٔ این خاك ، گِرِه خُوردِه نگاهی است ارهنادو سمر قناد و عراق وهمدان خیر

از خوابِ گران خوابِ گران خواب، گران خیز از خواب گران خیز

نسائسوس آزل را نسو آسینسی، تبو آمینتی دارای جهسان را نسویکساری، نبویمینی آی بندهٔ خساکسی! تبوزسانی، نوزمینی ضهبای یقین در کسش واز دیر گمان خیز

از حواب کران حواب کران حواب کران حیر از خواب کران خیز

فسریساد ز آفسرنگ و دلاویسزی آفسرنگ فسریساد ز شیسرینشی و پسر ویسزی آفسرنگ عمالم همه ویسرانده ز چنگیزی آفرنگ معصار حسرم ایسازیده تعمیر جهان خیز

از خواب گران، خواب گران، خواب، گران خیز از خواب گران خیز

حواب گران گهری نیند-

خير : (خاستن: أثهنا-خيزد-خيز: فعلِ امر) أثها

حوابيدِه : (خوابيدن: سونا- اسم مفعول) سويابُوا-

نگران دیکهنے والا، بینا (نگریستن، مصدر)

رفت به تاراج 🚊 (به تاراج رفت) بربادمو گیاـ

غمان : (غم+ان)غم کی جمع-

آتش نفسان 🗼 شعله بیان اور درددل رکھنے والے لوگ -

غاور مشرق-

أثرياحيه : يراثر-

گرہ خوریہ : جسے کرہ لکی ہُوئی ہو-

ناموم أزل: الله كي ازلي امانت ، د بي اسلام ،منصب خلافت اللهي ..

أميتي : (امين+ي) تُوامين سے-

ه اراي جهان . . كائنات كامالك ، الله تعالىٰ ـ

يسارويمين : بايان اور دايان، مراد بي دست و بارو حلينه البي ـ

صهبا • شراب۔

درکش . (درکشیدن: څهرهانا میي جادا د فعلي اسر) يي جا

قير : بُت خاته ـ

أفرنگ : فرنگ انگريز انگلستان مغربي دُنيا-

دلاً ويزى دلكشى ــ

شيريني ويرويوي: ايران كي مشهور رُومانوي داستان حسر ووشيرين قرهاد وشيرين كي

تلمیع۔ اس سے مراد محبوبیت اور حیله گری اور دغابازی ہے۔

چىكىرى اچنگيزخان جيساعمل ، ظلم وستم-

معمار : يناثر والا_

باز : پهردایک باریه .

숙습☆

- ا ـ هَذِي اقبالَ أَرَأَينَ مِنظُومِهِ جِيسَتِ ا
- الم جرااقبال شرق را" عمار سر راهي "گفته است!
 - الد مقام بشردر نظرِ اقبال جيست ا
 - ۳۔ اقبال چرافرنگ رادوست تدارد ؟
 - ٥. منظوراز "معمار خزم "كيست؟
- ۲۔ مددرجہ دیس استعاروں کی فضاحت کیعیے : عنچۂ حوابیدہ ترگس سرع چس دیر گھان -جنگیری -
 - ے۔ سبق سیں استعال ہونے والے کی الفاظ میں " بائے مصدری "ہے اور کی میں " بائے حصب " الگ الگ لکھیے۔
 - ٨۔ تيسرے بند ميں استمال ہونے وائے متصاد العاط الگ الگ لکھیے۔

كشميروپاكستان

كشمير منطقه اى است جنت نظير درشه قاره كه آن را ايران صغير"و "سويس آسيا" نيرسى كويند قطعات سر سبر وشاداب، سطره هاى دلكش وحدّاب، چشمه سارها و آبشارها ي نعمه بار، وادى هاي گلُپُوش ورُود حانه هاى برحروش و كاحها وقصرهاى ديدىي آن، واقعاً آن راتفسير شعرٍ معروف رير ساحته است:

اگر قردوس پر ژوي زمين است همين است وهمين است وهمين است

مُتَ شِعاته این فردوس روی رمین درینجاه سال احیر، بنابه عنل سیاسی به جهشمی مُبدُل شده است.
مستخدانان آزادینجواه آننجا سی شورند ومی سارند - طُولانی ترین حطِ مرری کشمیر بایا کستان چم مُرزاست، پاکستان تقریباًهفت تاراه رمینی به کشمیر راتعت نضرف دارد، درصُورتی که هندوستان برای روُرُودیه آن، فقط یك راه رمیسی رادر احتیاردارد، کشمیر دربیتجهٔ عنظ بحشی فرمانداران انگلیسی، برعکس همه اصول وسفرزان وقطعنامه های مربوط به تجریهٔ شبه قاره به عند وستان بحشید و شد درنتیجه و یک نراع شدار م بیان هند وستان ویاکستان به وُجُود آمده است و آنها همواره باهمدیگر ورحان جنگ وستیزاند.

کشمیر آن منطقه مطلومی است که همر اه باسا کنا نُش فروحته شده بود-درطُون تاریخ بنقری نظیر دیگری وجُودندارد که کشوری اینطوری حروحته شده باشد- علامه اقبالٌ درباره ٔ همین خرید وفروشی کشمیر وکشمیر یان فرموده است:

> دهقان و کِشت وجُوی وخیابان قرو ختند قومی فرو ختند وجه ارزن قروختند

کشمیر درخد ودیح قرن ، همشه خرو نهکیك ناپریر پاکستان امرو ری بوده است هیچکس حق نداردایی فررید دلبند راار مادر مهربایش خدا بکند. مستمانان کشمیر عمیه این طلم وغدوان قیام کرده اند و جوانان کشمیری مان عربر حودرا دارند بتار میهشان می کسد. نمی دانیم شب تاریك آنه ، رُوی رُورِ روشن راکی می بیند و کشمیر کی به پاکستان ملحق می شود!

(پروفسو رهٔ کتر آفتاب اصعر)

سطيه علاقه-

سويس ، سوئٹزرلينگ

آسيا . ايشيا-

جدًاب : (جزب كننده) دلكش،

تعمه بار ، جس سے سوسیقی برستی ہو۔

ديدني ٠ قابل ديد (ديدن جي) -

عِلْ (عِلَت كي جمع) رجوبات ؛ اسباب-

مُبُدُل شده است: (مُبدُل شدن تبديل سِونا ، ماضي قريب) تبديل سِو كياسي -

آراديخواه : (آزادي + شواه) آزادي چاپنے والا -

عَطِّ مُزُرى : بالأرلائن، سرحاس

هم نزر : جن کي سرحدين بلتي ٻون -

تحب تضرف فيضر مين-

درسورني که به جب که ـ

غبط بحشی ہے جابخشش ۔

فرسانداران مكام، (فرماندار كي جسع) -

مازرات . شابطر -

قطعنامه . قرارداد

تجريه تقسيم-

ىراغ جهگۋا۔

ئداوم . دائمی-

هموازه ميشه-

کشت کهتی۔

غدوان - ظلم وستم-

قيام . بغاوت،

- ا كشمير باكدام القابي معروف است؟
- ۲- وضع مسلمانان كشمير چطور است؟
- الله الله المستان چند تارايا رميني براي ؤرود به كشمير را تحب تضرف دارد؟
 - الم سراع بداوم ميان هدوستان و پاکستان براي جيست ؟
 - ٥ كشميريان چه مي خواهند؟
 - ٢ ۔ واحدسے جمع اور جمع سے واحد بنائیے:
 - منطقه كاخها- مرز ساكنان تجزو -
- مدرجه افعال کون کون سے پین ؟ ان کی گردائیں ترجمے سمیت بکھیے
 می گویند- ساخته است می بیند فرموده است قباع کرده اند
 - ٨. کشمير کے بارے ميں دس جملوں پر مشمل فارسي مصمون بکھيے ـ

سائین سَمِیلی سرکار ا

بُور گتریس عارف کشمیر آراد فعلی سبّد علام محمّد شده به لقب " سائین شهیعی سرکار" معروف است، خون مرید انش رااعلت " سهیلی" می گفت ، بنه براین ، بدین کلمه مُنقَب شد- کمه "سائین "و" سرکار " رابه معیی "آق" به کارمی برند و کنده" سهیلی" به معیی دُوست، درمیان ردن به گارمی رود و کنده" سهیلی" به معیی دُوست، درمیان ردن به گارمی رود.

آصدش از سادان گاطمی مُنان بود. آجدادش از نُدن به گخرات (پاکستان) شهجرت گردند.
وی از سخصر پدربر رگوارش ودیگر عُنمای نامی آن زمان کسپ فیص کرد. وی در شانر ده سانگی تجمیدان حودرا به پایان رسایت نگشت که پیرمردی رابه خواب دید که به وی فرمود " می شخص ایدن هست، فیوری پیش می به " سیان " باا " آن پیر مردخواجه شمیس الذین سیانوی " (سیال شخریف به سرگوده) بودکه ارتزار گزین مشانع چشتی نظامی ومرشد و مواد هرازان نفر بودد عُر فایی چون پیر سیّد حیدر شاه (حالان پوره حیدیم) حواجه میجند معظم الذین (معظم آباد، سرگوده) و پیر سیّد میدر شاه (گوراد اسلام آباد) از بریدان وی بودند.

سید غلام معتد شاه به رودی - به سپان شریف رسید دبه دست حضرت خواجه شمس الدین سیاسوی بهیعت کرده به شعاهده و ریاضت پر داخت - چون سراخل شدوت رابا موفقیت پیموده به غلافت مرشد مشرف گردید ... وی سردیك سی سال درجا های معتلف شهر ستا بهایی چون راوسیدی مس ایدان - هری پوره ایست آباده ماسسوره و مصر آباد (باسعب كشمیر آراد) ریاضت كشید - ریاضت گه های وی در همه داین شهر ها ریار بگاو مردم است -

وی در رسدگی حود ش در نمام منطقه مشهور شده بودستعداد مریدان وی حینی ریاداست که در پاکستان اهسدوستان، افغانستان وبعضی از کشور های دیگر به سرامی برندم مردم کشمیروی را ارهمه بیشتر دوست دارند وباوی ارا دپ ویژه ای می ورزندم

سنائین سیهیلی سرگرار در سرمست و بی کاملا پایبد شریعت بود. او شریعت و طریعت رایکی می دانسست و مسرید ایش راهسیشه برای اطاعت شریعت توصیه می کرد. وی گوشه گیری را دُوست داشست وریاد حرف می رد. یک حالت محویّت قلندرانه ای داشت. گاهی در آن حامت شکره ایباب عارفانه به ریان پنجابی می سرود که ریان رد حاص و عام است.

علاوه برسردم عاشه، رؤ سای ان بواهی، حلی سهاراحه کمشیر هم به حافاهش رفت: الله داشت. رفتار وی باهمه دسراجعین یکسیان بود. اگر کسی هدیه ای سی کرد، فوری به دیگران سی داد.

گؤیسد که قبل از رحمنش حیلی خوشحال بُود وبه پاران می گفت "دیگر وقت رفس بردیلته شده استهار" سر انجام در ۲۰ ژانویه ۱۹۰۰م در مطفر است در گذشت در مگاهش در آیج رباریگاد ر دسمد ن است. (دکتر علام معین الدین نظامی)

كشمير أرادِ فعلى : موجوده أزاد كشمير

أغلب: زيادوتر-

نامى : مشبهورت

مرأد : پيرومرشف

مَجَاهِدِهِ ورياضت : زيد وعبادت ورياضت،

موفقيت : كاميابي-

توصيه : تاكيدممفارش.

ھالىپ مھوپتى : جذب ومستى كى كيقيت س

شكر : سرمستى رمدبوشى ل

رفتار : سلوك، رويّه س

سواحعين تربع وابع المراجع كي جمع)-

سرائجام : أخركار-

تمرين

ا - معنى كلمة "سييلى" جيست

الم سائين سميلي سركار مُريده بودا

الب وي به چه زيان شامر سي سرود؟

٣- وي قبل أزرحلتش به سردم چه مي گفت؟

۵۔ آرامگاہ وی درکجااست؟

۲۔ سبق میں استعمال ہونے والے مرکب اصافی اور توصیدی انگ انگ نکھیے۔

كم مندرجه ديل افعال كون سے بين دان كى كد داس سے برحمه لكھے

به گارمی رود به بادر را اید ایموند می دانست، در گذشت،

٨ مندرجه ديل شروف كو حملون مين السعمان كيجير

از، در، په چون، ولي

دربيمار ستان

ساعت هشت شبع قمه سر مير شبحانه نشسته بودنده سعيد تاكنون بيدار نشده بود- مادروي مويند رافرست دتيا برادرش رابيدار كُنك بعد از چند دقيقه سعيد وارد اتاق عدا حوري شده خندي حسته و گوفته به نظرمي رسيد

سعيد" مسح شما يعيره مادر جان"

حالم حميد "سلامت باشيداحاتم امرور چرا به دير بيدار شديد؟"

سعيد "حالم حوب لينست- ديشب اصلاً حوالم شرد"

حالم هميد (يه همسرش) "أقالبهتر است او رافوري به بيمار ستان بيريد"

آقای حمید" چشمهایك كسمی صبحانه میل نفر مایید، بعد می زویم-"نیم ساعت دیگر، سعید ویدرش، به بیمارستان، پیش دُكتر رسیدند

ذُكُتر: "بغرماييد أقاء جه ناراحتي داريدا"

سعید "آفی دُکترادبشب سُرف داشتم، تب شدید هم بود، سرو گلو وسینه ام بیر دردمی

ځید"

هٔ کتر "نُطعاً کُب حود بان را در بنا ورید و رُوی تحتجواب درار بکشیدا"

سعيد،"حيلي حوب،قربان-"

ذُكتر (درجان معايمه سيم)"باراجتي قلب كه بداشتيد؟"

سعيد،"نحير أقاله

دُكبر (پس از امتحان فشبارِ حنون)"اصلاً بگران نبا شيد شما فقط سر ما حوردگي داريدوهمه شماراحتيهاي نان در نتيجه م آن است هميي الآن يک آمپولي به شما مي رنم-(آمپول مي ژنّد، نُسخو اي مي نويسدومي گويد)ايي نُسحه رابگريد. داروها را از دارو حابة بيمار ستان بحريد."

أن حميد "حيلي مصون اقاي ذكتر، حدا حافظ شماا"

دُكتر" به سلاست، آفى سعيد إن شاء الله به رودى بهبود مى يا بيد- اصلاً بكران نبا شيدا حدا نگهدار شماا"

(دكتر غلام معين الدين نطامي)

بيمارستان : مسينال-

شيحانو : ناشتب

تاكبون أبتك

أتاق غذا خورى الم المائنگ رُوم، كهانے كا كمرب

خسته وگوفته : تهكا هارا-

به نظرمی رسید . دکهائی دے رہا تھا۔

دیشب . (دی+شب)گرشته رات-

اصلاً ، بالكل مكثل طور ير-

خواتِم نَبرُود : مجهے نیند نہیں آئی۔

يك كمى : تهوزاسا، كجه

صُبحانهِ ميل بفر ماييد ناشته كرليجير-

ناراً حتى تكليف بهمارى

شرفه کهانسی-

گت ، کوبد(مُقَرِّس لعظمے)

دربهاوريد . (در آؤردن:اتارنا←قعل أس)أتارير-

ناراحتی قلب : دل کی تکلیت۔

فشارِ خون . خون كا ديا ۋ ايلا يريشره

سرماخوردگی : نزله وزکام

هيس الأن ، ابهي اسي وقت

آميول الجكشن-

آسيون ردن المجكشن ديناه لكانام

داروها دوائيي-

داروخانه : میڈیکل سٹور۔

پەزودى ـ جلدىيى-

بهبود بهترى افاقه ارام

نگهدار : مجافظه مفاظت کرتے والا۔

المجرأ سعيديه ديربيدار شد؟

۲- سعيد به مادرش چه گفت؟

ال به نظر دُكتر، وي چه مرضى داشت؟

ال آیاد کتر به وی آمیول زید بود؟

ه.. آنها داروهارا از کُجا خریدند؟

١- مندرجه ذيل الفاط ير اعراب لگائير-

دقيقد سرفه قلب تحتجواب بهبود

4۔ سبق میں استعمال ہونے وائے افعال امر الگ لکھیے۔

٨- مندرجه ذيل جملون كا فارسى ترجمه كيجير:

ا۔ وہ ابھی نہیں جاگے ہیں۔

۲۔ کیا آپ بیمار ہیں؟

ا۔ نہیں ہم ہسپتال نہیں جائیں گے۔

ال قاكار صحب ارزاه كرم ميرا بعد پريشو چيك كرليجيم

٥- بريشان نه بون- آپ ٿهيڪ ٻو جائين گے-

دَر گزُر گاهِ جهان

دُنیا گزرگاهی است آغازوپایان ناپدیدار دراین گزرگاه کارِتو پیوستن به آردو گاه خُوبی کارِتودل بَستن به زیبایی کارتو گوهر ساحش ارسنگ حاراست -گارتو پیکار باتیرگی هاست -کارِتو بهتر بُودن از دیروز -

(فریدون مشیری)

بايدبدار (تا+پنيد+ار)غيرواضح، شبهم-

پيوسش بلاا-(مصارع پيوندد)

اردو گاه (اردو ځاه)لشکر گاه ، فوجي کيمپ-

حوبى . اتچهائى، سكى-

دل بستى دل لگانات

زيبيى خيس-

سنگ عارا : سخت يتُهر-

پيکار ٠ جگ وحدل -

تیرکی اندهیرا-

येयंयं

- ا۔ دُنیا چیست؟
- ٢- آغازو پايان دُنيا چطوراست؟
 - الدواين دُنيا كار توجيست؟
- ٣٠ کار تودل بستن به چه چيزهاست؟
 - ۵- کارتو پیکار باجه چیزاست؟
- ٢- نظم مين استعمال بونے والے متضاد الفاظ الگ لکھیے -
- 2- پہلے تین مصرعوں کونٹری جُملے کی صورت میں لکھیے۔
 - ٨- "كُرُر كاهي " اور " خوبي "كي "ي " سي كيا فرق ہے ؟

نمبروں کی تقسیم بارهویں جماعت تعلیمی سیشن 2004-2006 (انشائی) کل نمبر60 حصّه اول

(20)	سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔	سوال تميرا
	حقه دوم	
(15)	پیرا گران کا با معاوره اُردو ترجمه مثن اور مصع کا حواله بهی دیجئے	سوال نميرا
(10)	اشعار كا ترجمه اور تشريح	سوال نمبر
(05)	شاعر اسصنت کے حالات اور ادبی خدمات پر توث	سوال لمبر ٣
(10)	فارسى مين مضمون لكهين	سوال تميره
	(بمروشي) کل تمبر40	
(15)	درست جواب پر نشان(۷)لگائیے	سوال تميرا
(15)	فقرات میں دی گئی خالی جگ پُر کریں	سوال نميرك
(05)	سوالات کے فارسی میں جوایات لکھیتے	سوال تمير ٨
(05)	قارسی سیں ترجمہ کریں	سوال نميرا
	公公公	



کھانے پینے کی اشیا کوڈھانپ کرر کھنا جاہیے۔



صفائی کے بغیرا چھی محت ممکن نہیں واپنے گھر اور ماحول کوصاف شخرار کھیں۔

بنجاب كريكولم اين فيكست بجب بورة منظور شرونساب عدمطابق معيارى اورستى كتب مبياكر عاب اكران كتب مين كوكي تصور وضاحت طلب ہو،متن اور املاء وغیرہ میں کوئی غلطی ہوتا کڑا رش ہے کہ اپنی آراء ہے آگا وفر مائیں ۔ ادا رہ آپ کا شکر گڑا رہو گا۔

ينجنك ذائر يكنر ينخاب كريكولم إيز فيكست تك يورا 21-اي-11 . كلير كسه-111 الايور



042-99230679

200

chairman@plb.gop.pk www.ptb.gop.pk

(Kil ويبامات



پنجاب كريكولم ايند نيكست تبك يورؤ ، لا يمور